گھریلو اشیا کی دیکھ ریکھ

(Care of the Household)

عملی تجربے کے لیے مثالی آموزشی مواد

گھریلو اشیا کی دیکھ ریکھ

(Care of the Household)

پر مبنی عملی تجربہ کے تحت ماقبل پیشہ ورانہ نصاب

برائے مثالی آموزشی مواد

آموزشی عملی کتابچہ

پروجیکٹ کوآرڈینیٹر
رینو ورما

مترجم
ڈاکٹر وسیم احمد

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
وزارت ترقی انسانی وسائل (حکومت ہند)
ویسٹ، بلاک I، آر. کے. پورم، نئی دہلی 110066

Ghareloo Ashiya Ki Dekh Rekh

© قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی

سنہ اشاعت : جنوری، مارچ 2005 شک 1926
پہلا اڈیشن : 1100
قیمت : -/53
سلسلۂ مطبوعات : 1202

ناشر: ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، ویسٹ بلاک 1، آر۔کے۔پورم، نئی دہلی-110066
طابع: لاہوتی پرنٹ ایڈس، جامع مسجد دہلی - 110006

پیش لفظ

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، محکمۂ ثانوی و اعلیٰ تعلیم، وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومتِ ہند کے ماتحت ایک خودمختار ادارے کی حیثیت سے اردو زبان کے فروغ اور اردو زبان میں سائنسی و پیشہ ورانہ علوم اور ٹکنالوجیکل ترقیات کی توسیع نیز جدید افکار و خیالات کی اردو میں منتقلی جیسے اغراض و مقاصد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مختلف جہات میں کام کر رہی ہے۔

طالب علموں کو ان کی مادری زبان میں تعلیم کی فراہمی کے منصوبے کے تحت حکومتِ ہند کی وزارت فروغ انسانی وسائل، ہندستانی زبانوں میں کتابوں کی تصنیف، تالیف، ترجمہ اور اشاعت کی اسکیم چلاتی ہے۔ اسی منصوبے کے تحت اردو زبان، جو آئین کے آٹھویں شیڈول میں درج قومی زبانوں میں شامل ایک زبان ہے، میں بھی ابتدائی، ثانوی اور یونیورسٹی سطح کے درجات کے لیے نصابی کتابوں کی اشاعت کا عمل قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان میں جاری ہے۔ ابتدائی سے اعلیٰ ثانوی درجات تک کے طالب علموں کے لیے درسی کتابوں کی اشاعت کی ذمے داری نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے سپرد ہے۔ این.سی.ای.آر.ٹی نئے تعلیمی منصوبے کے تحت جو کتابیں تصنیف یا تالیف کرتی ہے انھیں قومی اردو کونسل اردو میں ترجمہ کراتی ہے۔

بدلتے ہوئے سائنسی و ٹکنالوجیکل منظرنامے میں یہ ضروری ہے کہ اردو بھی عہدِ حاضر کے تقاضوں سے پوری طرح ہم آہنگ اور وابستہ ہو جائے اور یہ تبھی ممکن ہے جب اردو میں ٹکنالوجیکل و پیشہ ورانہ علوم پر مبنی کتابیں دستیاب ہوں۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اردو میں ان علوم پر مشتمل کتابوں کا فقدان ہے۔

ثانوی اور اعلیٰ ثانوی درجات میں پیشہ ورانہ ، آئی.ٹی.آئی اور ڈپلوما انجینئرنگ سے متعلق اردو زبان میں نصابی کتابوں کی فراہمی ، اردو تعلیم کو روزگار اور ملک کی معاشی ترقی سے منسلک کرنے میں بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ اس اہم مقصد کے مدِ نظر قومی اردو کونسل نے پیشہ ورانہ، آئی.ٹی.آئی اور ڈپلوما انجینئرنگ سے متعلق کتابوں کا اردو زبان میں ترجمہ کرانے کے لیے اولیں قدم اٹھایا ہے۔ زیرِ نظر کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آنے والے دنوں میں کونسل ان تمام موضوعات پر کتابیں شائع کرے گی جو اردو تعلیم کو سائنس، ٹیکنالوجی اور روزگار سے جوڑ سکیں۔ کونسل ان تمام حضرات کی شکر گزار ہے جنھوں نے اس کتاب کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں مدد کی ہے، خاص طور پر محترمہ شمع کوثر یزدانی اور ڈاکٹر محمد توقیر عالم راہی جنھوں نے یہ کام کم سے کم وقت میں سرانجام دینے کا بیڑا اٹھایا۔

ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب اردو داں طبقے کے لیے مددگار ثابت ہوگی اور اردو ذریعۂ تعلیم کے اسکولوں میں اس کی خاطر خواہ پذیرائی ہوگی۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ بھٹ

ڈائرکٹر

قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان، نئی دہلی

حرفِ آغاز

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ نے دس سالہ اسکولی پروگرام کے لیے "قومی نصاب برائے پرائمری اور ثانوی تعلیم-- ایک ڈھانچہ" کے عنوان سے اپنا نیا دستاویزی ڈھانچہ تیار کیا ہے۔ یہ دستاویز تعلیم نئی قومی پالیسی-1986 کی نقیب ہے جو کہ قومی نصاب کے بنیادی فلسفے کو پالیسی فریم ورک میں یکجا کرتی ہے۔ فریم ورک اور پالیسی دونوں کو بڑے پیانے پر قومی بحث مباحثے، غور وفکر، قومی اور علاقائی سیمنار، مختلف مذاکرات اور تبادلۂ خیالات کے بعد فروغ دیا گیا ہے۔ یہ دو تاریخی دستاویزات پورے ملک میں اسکولی تعلیم کے طریق کار اور اس کے مواد کو انقلابی شکل دینے کی پابند ہیں۔ ایکشن دستاویز کے پروگرام نے جو کہ تعلیم پر قومی پالیسی-1986 کی تفصیلات فراہم کرتا ہے، نصابی رہنما خطوط، مثالی نصاب اور ہدایتی مواد کے فروغ کے لیے سفارش کی ہے۔ دونوں دستاویزات میں مختلف خیالات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے فراہم کی گئیں تفصیلات کی روشنی میں، تفصیلی نصابی رہنما اصول، مختلف میدانوں میں مثالی خاکے اور ہدایتی مواد کو فروغ دینا لازمی سمجھا گیا ہے۔

پالیسی تعلیم کے ساتھ پروڈکٹیو ورک کے انضمام پر غور کرتی ہے اور اس بات کا اعلان کرتی ہے کہ عملی تجربہ کو کارآمد اور معنی خیز دستی کام سمجھا جائے۔ سیکھنے کے عمل کو معاشرے کے لیے کارآمد یا خدمات کے لیے لازمی جُز سمجھا جائے، تعلیم کی ہر سطح پر بہتر طور سے تشکیل شدہ اور درجہ بند پروگرام کے ذریعے اس کی فراہمی کو ایک ضروری عنصر سمجھا جائے۔ سرگرمیاں طلبہ کی دلچسپی، ان کی صلاحیتوں اور ضروریات، مہارت کی سطح اور تعلیمی مراحل کے ساتھ ساتھ معلومات کو بہتر بنانے پر مشتمل ہوسکتی ہیں۔ یہ تجربہ عملی میدان میں ان کے داخلے کے وقت مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ ماقبل پیشہ ورانہ پروگرام جو کہ نچلی ثانوی سطح پر جیسے کرائے گئے ہیں اعلا ثانوی سطح پر بھی پیشہ ورانہ نصاب کے انتخاب میں معاون ثابت ہوں گے۔

اس پالیسی اور پروگرام آف ایکشن کی پیروی میں NCERT کے ذریعے فروغ دیے گئے نصاب اور نصابی رہنما خطوط کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے اسکول کے لیے ایک مثالی تربیتی مواد تیار کیا گیا ہے۔ موجودہ عنوان "گھریلو اشیا کی دیکھ ریکھ" اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس کو پیشہ ورانہ تعلیم کے شعبہ بشمول مضمون کے ماہرین اساتذہ اور نصابی ماہرین کے ذریعے فروغ دیا گیا ہے۔ میں ان سبھی حضرات کا شکر گزار ہوں جنھوں نے کونسل کے اندر اور باہر سے اس کام میں شرکت کی۔

میں امید کرتا ہوں کہ اس مواد کو استعمال کرنے والے طلبہ اور اساتذہ مطلوبہ عملی تجربہ کو انجام دیتے وقت کارآمد پائیں گے۔ مزید برآں اس حقیقت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے یہ مثالی ہدایتی مواد کے سلسلے کی ایک کڑی ہے یہ امید بھی کی جانی چاہیے کہ جو لوگ مختلف تربیتی مواد کے فروغ سے متعلق ہیں ان کو اس طرح کے مواد، ملک کے متنوع حالات میں طالب علموں کی ضرورت کے مطابق تیار کرنے میں بڑی مدد ملے گی۔

پی. ایل. ملہوترا

ڈائرکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشن ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

جنوری 1987

دیباچہ

این سی ای آر ٹی کی دستاویز ''نیشنل کریکولم فار پرائمری اور سیکنڈری ایجوکیشن - ایک خاکہ اور 1986 کی قومی تعلیمی'' نے یہ مانا ہے کہ عملی تجربے (ورک ایکسپیرینس) کو تعلیم کے ہر معیار پر تعلیم کا ایک حصہ ہی تصور کیا جائے، خاص طور پر پرائمری درجات میں۔ ان دستاویزوں میں اس تصوری خاکے کو بروئے کار لانے کے لیے پیشوں کی تعلیم کے محکمے (D.V.E) نے نصاب کی تیاری اور اسے عمل میں لانے کے لیے عملی کام کے تحت پیشہ ورانہ کورس سے پہلے کے وقت کے لیے Work Experience کے تحت کچھ مثالی کورس تیار کیے ہیں۔ رہنما اصول اسکولی تعلیم کے ہر درجے کے لیے ہیں۔ لیکن مثالی کورس صرف اپر پرائمری (Upper Primary) اور ثانوی درجات کے لیے ہی ہیں۔ یہ دو دستاویزیں گو کہ اپنے طور پر آزادانہ بھی ہیں اور کارآمد بھی، لیکن دو بہنوں کی طرح ایک ہی مضمون سے تعلق رکھتی ہیں۔

اس شعبے میں مزید ایک پیش رفت یہ ہوئی ہے کہ سب سے پہلے اس نے درسی مواد پر مبنی بیس نمونے پر مشتمل ایک سیٹ تیار کیا ہے جو اسکولی تعلیم میں تجرباتی کام کے اہم میدانوں کا احاطہ کرتا ہے۔ زیرِ نظر کتاب کو 15 ر ستمبر تا 19 ر ستمبر 1986 کے دوران این. سی. آر. ٹی. میں منعقدہ ایک ورک شاپ میں تیار کیا گیا تھا اس ورک شاپ میں اس مضمون کے کئی ماہرین، اساتذہ اور نصاب کے ماہرین نے شرکت کی تھی۔ اس مسودے کو ان عنوان کے متعلقہ پروجیکٹ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر اے. کے. بچیتی نے مزید جلا بخشی جب کہ کماری رتھو ورما اُس ورک شاپ کی کوآرڈینیٹر تھیں جس میں کامل مواد تیار کیا گیا تھا اور جنھوں نے طباعتی امور کو خوش اسلوبی سے چلانے میں اعانت کی تھی۔ میں چاہوں گا کہ میری جانب سے اُن تمام متعلقہ افراد کے لیے پُر تشکر دادِ تحسین مندرج ہو جائے۔

میں امید کرتا ہوں کہ طلبہ، اساتذہ اور نصاب کے مرتبین جو اس کتاب کو استعمال کریں گے اسے مفید پائیں گے۔ محکمہ اس کتاب پر لوگوں کی رائے اور اسے اور بہتر بنانے کے لیے تجاویز کا خیر مقدم کرے گا۔

ارون کے. مشرا
پروفیسر اور ہیڈ
شعبۂ پیشہ ورانہ تعلیم، این. سی. ای. آر. ٹی.

نئی دہلی
جنوری 1987

اِظہار تشکر

مندرجہ ذیل ماہرین نے NCERT کے ذریعہ منعقدہ ورکشاپ (Workshop) میں شرکت کی اور اسے کامیاب کرنے میں بھرپور حصہ لیا۔

رتو ورما
پریما دتے سیتا رمن
رینو اروڑا
مینا ماریا
ششی سریواستوا
مدھو آہوجا

فہرست

پیش لفظ		3
حرف آغاز		5
دیباچہ		7
اظہار تشکر		9
تعارف		15
عنوان ایک	ایک صاف ستھرے اور آراستہ گھر کی ضرورت اور اہمیت	17
عمل 1.1	گھر کی ان مختلف سطحوں اور اشیا، جن کو صفائی اور دیکھ ریکھ درکار ہے، کی شناخت	
عنوان دو	صفائی کے اوزار، عامل اور پالش کی اشیا	19
عمل 2.1	صفائی کے اوزار، ایجنٹ اور پالش کی اشیا کی دستیابی سے متعلق بازار کا جائزہ	
عمل 2.2	صابن کے سیال (Liquid Soap) کی تیاری	
عمل 2.3	صفائی میں استعمال ہونے والے پاؤڈر کی تیاری	
عنوان تین	فرش اور فرش پوش کی دیکھ ریکھ	25
عمل 3.1	پتھر، سرامک، سمنٹ، سنگ مرمر اور ربر ٹائل سے آراستہ فرش کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 3.2	اینٹ کے فرش کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 3.3	کچے فرش کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 3.4 الف	فرش پوش کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 3.4 ب	فرشی موم جامہ (Linoleum) کے بنے فرش پوش کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عنوان چار	گھر کی دیواروں کی دیکھ ریکھ	29
عمل 4.1	چونا اور ڈسٹمپر سے آراستہ دیواروں کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 4.2	اینمل اور دیواری ابری (wall paper) سے آراستہ دیواروں کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 4.3	اینٹ سے بنی دیواروں کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 4.4	کچے مکان کی دیواروں کی صفائی اور دیکھ ریکھ	

عمل پانچ	گھر میں استعمال مختلف دھاتوں کی دیکھ ریکھ	32
عمل 5.1	تانبا اور پیتل سے بنی اشیا کی صفائی اور پالش	
عمل 5.2	چاندی کی اشیا کی صفائی اور پالش	
عمل 5.3	اسٹیل کی صفائی اور پالش	
عمل 5.4	المونیم اور اس کے مرکب کی صفائی اور پالش	
عمل 5.5	ٹین اور فولاد کی صفائی	
عمل 5.6	سونے سے بنی اشیا کی صفائی اور پالش	
عنوان چھ	شیشہ، پلاسٹک اور چینی مٹی (Porcelain) کی اشیا کی دیکھ ریکھ	36
عمل 6.1	شیشے کی اشیا کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 6.2	چینی مٹی سے بنی اشیا کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 6.3	پلاسٹک کی اشیا کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عنوان سات	گھر میں موجود لکڑی سے بنی اشیا کی دیکھ ریکھ	39
عمل 7.1	سادہ اور قدرتی طور پر آراستہ لکڑی کی دیکھ ریکھ	
عمل 7.2	وارنش شدہ لکڑی کی دیکھ ریکھ	
عمل 7.3	پینٹ شدہ لکڑی کی دیکھ ریکھ	
عنوان آٹھ	گھریلو کل پرزوں کی دیکھ ریکھ	42
عمل 8.1	پریشر کوکر کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 8.2 A الف	مٹی کے تیل کے فتیلے والا اسٹو اور پریشر اسٹو کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 8.2 B ب	گیس اسٹو کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 8.2 C ج	بجلی کے اسٹو کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 8.2 D د	کوئلے کے اسٹو کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 8.3	فریج کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 8.4	مکسر کم گرائنڈر (Mixer-cum-grinder) کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 8.5	واشنگ مشین کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عنوان نو	نصب شدہ اشیا اور فٹنگس کی دیکھ ریکھ	47
عمل 9.1	سیلنگ پنکھوں کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 9.2	بجلی کے بٹن کے بورڈ کی صفائی اور دیکھ ریکھ	

عنوان دس	گھر میں استعمال ہونے والے لینن کی دیکھ ریکھ	49
عمل 10.1	لوازمات سے آراستہ فرنیچر کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 10.2	ڈسٹر، دھجیوں اور پالش کے کپڑوں کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عمل 10.3	دیگر گھریلو کاٹن لینن کی صفائی اور دیکھ ریکھ	
عنوان گیارہ	داغ دھبّوں کی صفائی	52
عمل 11.1	گھریلو اشیا کی سطح سے داغ دھبوں کو صاف کرنا	
عنوان بارہ	گھریلو اشیا کی صفائی کا وقفہ	
عمل 12.1	گھر اور کلاس روم میں انجام دیے جانے والے اعمال کی صفائی کی فہرست اور درجہ بندی	
عنوان تیرہ	گھر کی تزئین	56
عمل 13.1	پھولوں کی دلکش انداز میں ترتیب دینا	
عمل 13.2	مٹی سے بنی اشیا یا مٹی کے گملوں اور مٹی سے بنے برتنوں کی پینٹنگ	
عمل 13.3	ناریل کے خول سے گڑیا بنانا	
عمل 13.4	فرش کی آرائش	
عنوان چودہ	گھر کے کیڑے مکوڑوں پر کنٹرول	64
عمل 14.1	کیڑے مکوڑوں کے اجتماع کو روکنے کی تدابیر	

تعارف

تعلیم پر مبنی قومی پالیسی – 1986 میں عملی تجربے کی اہمیت کو ایک مرتبہ پھر اجاگر کیا گیا ہے۔ پالیسی اس بات پر زور دیتی ہے کہ عملی تجربہ بہتر طور پر تشکیل شدہ اور طلبہ کے رجحانات، صلاحیتوں اور ضرورتوں کے عین مطابق اعمال پر مشتمل درجہ بند پروگرام کی شکل میں ہو۔ ہائی اسکول کی سطح پر بھی عملی تجربے کے تحت پیشہ ورانہ نصاب کی سفارش کی گئی ہے تاکہ اعلا ثانوی سطح پر پیشہ ورانہ نصاب کے انتخاب اور عملی میدان میں طلبہ کے دخول کو آسان بنایا جاسکے۔

مندرجہ بالا سفارشات کی پیروی میں ''گھریلو اشیا کی دیکھ ریکھ'' پر مشتمل ماقبل پیشہ ورانہ نصاب کو درجہ 9 اور 10 کے لیے فروغ دیا گیا ہے۔ نصاب کا مقصد طلبہ کو صفائی ستھرائی، دیکھ ریکھ اور گردو پیش کی تزئین سے متعلق ایسی جانکاری اور مہارت سے آراستہ کرنا ہے جس میں ان کے گھروں کے ساتھ ان کے اسکول بھی شامل ہوں۔ نصاب اس کے ساتھ ساتھ طلبہ کو ان کی خواہش کے مطابق متعلقہ پیشہ ورانہ مضامین اور پیشوں جیسے گھر کی دیکھ ریکھ، داخلی آرائش، گھر کے انتظام و انصرام اور گھریلو اوزار وغیرہ سے متعلق پُرکشش اور بنیادی تیاری فراہم کرے گا۔ وہ نہ صرف گھریلو اشیا بلکہ ہوٹل، ریستوراں، آفس وغیرہ کی بھی دیکھ ریکھ کے قابل ہوسکیں گے۔

نصاب، عملی تجربے کے فلسفے سے مناسبت رکھتے ہوئے خاص طور سے ایسے اعمال پر مشتمل ہے جن کو 14 بڑے عنوانات میں تقسیم کردیا گیا ہے۔ ہر عنوان کے تحت مختلف اعمال کے طریق کار کو کم سے کم نظری معلومات کی پیروی کرتے ہوئے بتدریج واضح کیا گیا ہے۔ اعمال فطرتاً کم وبیش خود وضاحتی ہیں۔ اس لیے طلبہ آزادانہ طور پر ان کو انجام دے سکتے ہیں۔ پھر بھی استاد کے ذریعے اعمال کے کچھ مخصوص پہلوؤں کی وضاحت اور مظاہرہ طلبہ کے لیے کام کو آسان اور بہتر آموزش کو یقینی بنا دے گا۔

عنوان ایک

ایک صاف ستھرے اور آراستہ گھر کی ضرورت اور اہمیت

I- ہدایت کے مقاصد

تا کہ طلبہ:

— صاف ستھرے اور آراستہ گھر کی ضرورت اور اہمیت کے متعلق واقفیت کو فروغ دے سکیں۔

— صاف ستھرے اور آراستہ مکان اور لاپرواہی سے رکھے گھر کے درمیان تفریق کر سکیں۔

— اُن چیزوں کے تئیں جو گھر کو صاف ستھرا رکھنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں، سمجھ بوجھ فروغ پا سکے۔

— گھر کے اندر مختلف سطحوں اور اشیا جن کو مستقل صفائی اور دیکھ ریکھ کی ضرورت ہوتی ہے بیان کر سکیں۔

II- متعلقہ معلومات

ایک گھر اپنے مکینوں کے لیے ایک پناہ گاہ سے کہیں زیادہ بڑھ کر ہوتا ہے۔ صحت بخش اور فرحت بخش بود و باش کے لیے اس کو ہر حال میں ایسا ماحول فراہم کرنا چاہیے جو صرف مختلف گھریلو اوزار اور اشیا گھر کی صفائی اور دیکھ ریکھ سے حاصل ہو سکتا ہے۔ ہمیں اس بات کو محسوس کرنا چاہیے کہ گھر کو خوش نما بنانے میں بڑی تعداد میں فینسی اور قیمتی اشیا کا گھر میں ہونا اہمیت نہیں رکھتا۔ حقیقت میں جس چیز کی اہمیت ہے وہ یہ ہے کہ گھر میں جو کچھ موجود ہو وہ صاف ستھرا اور اچھی طرح آراستہ ہو۔

گھر اور گھریلو اشیا کی مستقل صفائی اور مناسب دیکھ بھال درجۂ ذیل طریقوں سے معاون ہوتی ہے:

(a) برسوں استعمال میں لائے جانے کے باوجود مختلف گھریلو اشیا اور سامان کی اصل حالت اور معیار کو برقرار رکھنے میں معاون ہوتی ہے۔

(b) یہ گھر میں استعمال ہونے والی اشیا کو دھول، گندگی، کیڑے مکوڑوں جیسے عناصر جو کہ مکینوں کی صحت پر بُرا اثر ڈال سکتے ہیں، سے پاک رکھتی ہے۔

(c) یہ گھر کو خوش نما اور فرحت بخش بناتی ہے اور ساتھ ساتھ مکینوں اور مہمانوں دونوں کے لیے خوشی اور اطمینان کا سبب بنتی ہے۔

گھر میں مختلف سطحیں اور اشیا ہو سکتی ہیں جن کو مستقل دیکھ ریکھ کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر فرش، دیواریں، فرنیچر، گھر میں استعمال ہونے والے کل پُرزے، فکسچر اور فٹنگس، لوازمات (جیسے تصاویر، دیوار کے آویزے، آرائشی اشیا وغیرہ) جو گھر اور دیگر چیزوں کو چار چاند لگاتے ہیں۔ ہر شے اور سطح کو گھر کو صاف ستھرا اور خوب صورت بنائے رکھنے کے لیے منظم دیکھ ریکھ کی ضرورت ہوتی ہے۔ آنے والے عنوان میں مختلف سطحوں

اور گھریلو اوزار اور اشیا کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

1.1 عمل

عمل 1.1: گھر کی مختلف سطحوں اور اشیا، جن کو صفائی اور دیکھ ریکھ درکار ہے، کی شناخت

طریقۂ کار

1- اپنے گھر کے ایک کمرے کی مختلف سطحوں اور اشیا کا بغور جائزہ لیں۔ آپ کمرے کا ایک طرف سے جائزہ لینا شروع کریں اور جن چیزوں کو آپ محسوس کریں (مثال کے طور پر فرش، دیوار، فکسچر اور فٹنگس، فرنیچر، لینن، آرائشی اشیا) ان کو نوٹ کرتے ہوئے آہستہ آہستہ کمرے کے دوسرے سرے تک جائیں۔ نوٹ کرنے کے دوران سطح اور اشیا کی قسم اور ان کے اجزائے ترکیبی کو بھی رقم کریں (مثال کے طور پر واضح کریں کہ آیا فرش اینٹ، سمنٹ یا کسی اور طرح کا ہے) کسی بھی چیز سے صرفِ نظر کیے بغیر پوری احتیاط کے ساتھ جائزہ لیں۔

2- اسی طرح سے گھر کے تمام حصوں جیسے دیگر کمروں، باورچی خانہ، ٹوائلٹ، حمام، برامدہ وغیرہ کا جائزہ لیں اور نوٹ تیار کریں۔

3- گھر کے تمام حصوں میں جن کا آپ نے جائزہ لیا ہے، پائی جانے والی تمام سطحوں اور اشیا کی مکمل فہرست تیار کریں۔ مختلف سطحوں اور اشیا کو وسیع تر درجات کے تحت درجہ بند کریں جیسا کہ درج ذیل ہیں:

(i) فرش

(ii) دیواریں

(iii) گھر میں استعمال ہونے والے لینن

(iv) دھات کی بنی اشیا (اس کے ذیلی درجات میں پیتل، اسٹیل، المونیم وغیرہ ہو سکتے ہیں)

(v) شیشے کی اشیا

(vi) لکڑی کی بنی اشیا

(vii) پلاسٹک کے سامان

(viii) گھریلو کل پرزے

4- ان مشاہدات کو ایک فائل میں ترتیب دے لیں۔ جب آپ گھر کی مختلف سطحوں اور اشیا کی صفائی اور دیکھ ریکھ کے طریقۂ کار کو اچھی طرح سیکھ لیں گے اُس وقت یہ آپ کے لیے کارآمد ثابت ہوں گے۔

سوالات و مشق

1- اپنے کلاس روم میں ان مختلف سطحوں اور اشیا کی شناخت کریں جن کی صفائی اور دیکھ ریکھ کی ضرورت ہے (عمل کے طریقۂ کار کی پیروی کریں)۔

2- ایک صاف ستھرے اور آراستہ گھر کی خصوصیات کیا ہیں؟

3- آپ کے گھر میں وہ کون سی مختلف سطحیں ہیں جن کو صفائی کی ضرورت ہوتی ہے؟

عنوان دو

صفائی کے اوزار، عامل (Agents) اور پالشنگ اشیا

I- ہدایت کے مقاصد

تاکہ طلبہ:

— مختلف قسم کی صفائی کے اوزار، ایجنٹ اور گھر کی مختلف سطحوں کے لیے درکار پالشنگ اشیا سے واقف ہوسکیں۔

— گھر میں مختلف سطحوں کے لیے مناسب صفائی کے اوزار، ایجنٹ اور پالشنگ اشیا کا انتخاب اور استعمال کرسکیں۔

— گھر اور اسکول میں صفائی میں کام آنے والا پاؤڈر اور سیال تیار کرسکیں۔

II- متعلقہ معلومات

ایک گھر کی دیکھ ریکھ مختلف امور جیسے جھاڑ پونچھ، صفائی ستھرائی اور مختلف سطحوں اور اشیا کی پالشنگ پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے صفائی کے اوزار جیسے جھاڑو، برش، ڈسٹر، پچھارا، Scrubbing Brush، ڈسٹ پین اور سیڑھی وغیرہ بازار میں دستیاب ہیں۔ صفائی کے عوامل (Agents) جو عام طور پر صفائی کے اوزار کے ساتھ استعمال میں لائے جاتے ہیں وہ صابن، ڈٹرجنٹ، جراثیم کش، کھرچ کر صاف کرنے والی اشیا، گریس کا محلل، چونا، نمک، سرکہ وغیرہ ہیں۔ صفائی کے اوزار اور دیگر اشیا کی ایک فہرست نیچے دی گئی ہے:

صفائی کے اوزار اور اشیا کی فہرست (تصویر: 2.1)

1- صفائی میں سہولت کی خاطر لمبے اور چھوٹے دونوں ہینڈل والی جھاڑوئیں درکار ہوتی ہیں۔ ہر گھر کو سخت اور ملائم یا سخت ریشے اور نرم ریشے والی جھاڑو کی ضرورت ہوتی ہے۔

2- برش مختلف سائز اور شکل کے آتے ہیں۔ وہ مختلف اشیا جیسے جانور کے بال، ناریل کے ریشے، پلاسٹک نائیلون اور دھات کے تار وغیرہ سے بنے ہوتے ہیں۔ ان کو کپڑوں، فرنیچر، کارپیٹ، فرش اور دیواروں وغیرہ پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

3- ڈسٹر، لینن یا سوتی کپڑے کے ہوتے ہیں اور ان کو مختلف سطحوں کی صفائی کے لیے استعمال میں لایا جاتا ہے۔

4- پچھارا ڈھیلے ڈھالے طریقے سے بنے ہوئے سوتی کپڑے کا بنا ہوتا ہے۔ جھاڑو لگانے کے بعد باقیات کو صاف کرنے کے لیے نم پچھارے کو استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔

5- فلالین کے کپڑے یا پالش کے لیے استعمال میں آنے والے کپڑے، ایک عام ڈسٹر کے مقابلے میں سطحوں کی صفائی ستھرائی کی زیادہ صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کو نشان لگنے کے کسی خوف کے بغیر بہترین پالش شدہ سطحوں پر

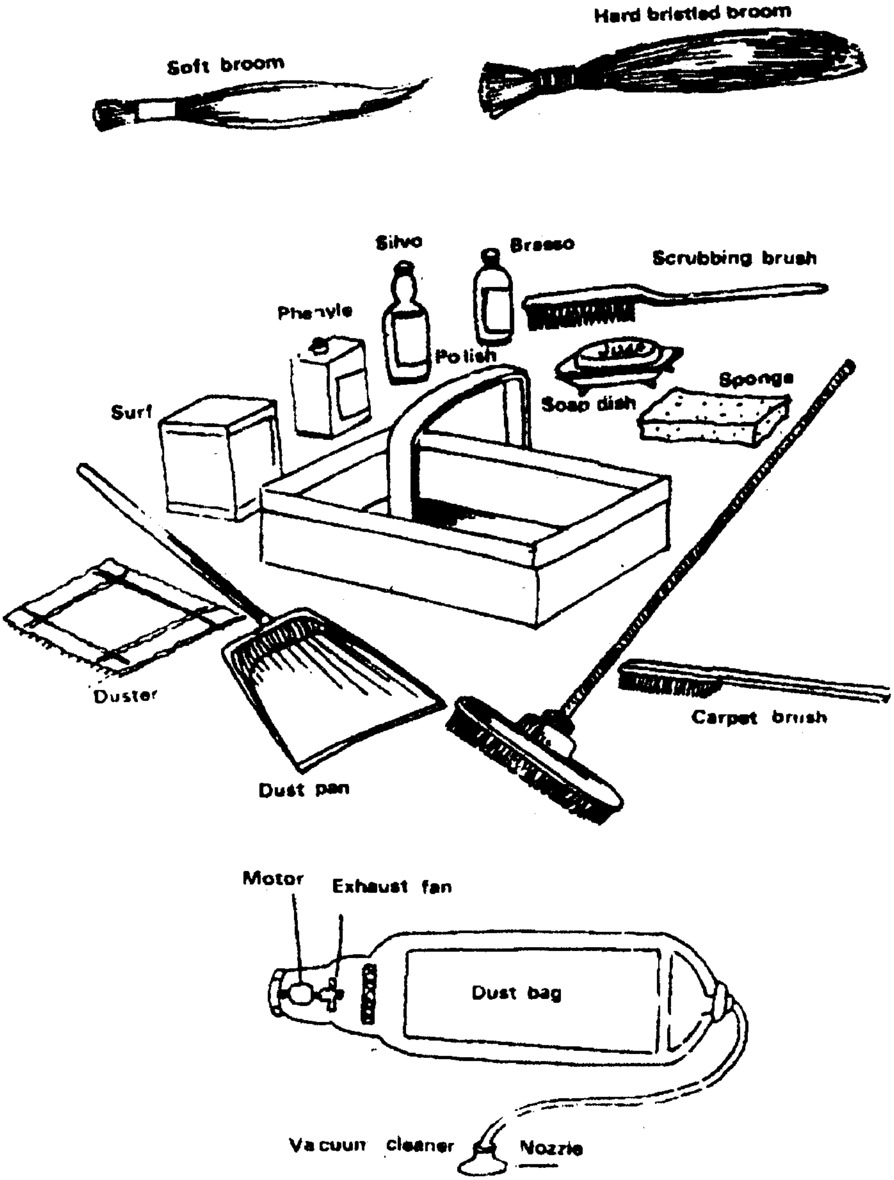

شکل 2.1 صفائی کے آلات اور ساز و سامان

استعمال کیا جاسکتا ہے۔

6- ایک بالٹی یا Scurbbing Pail کسی بھی اسکربنگ اور صفائی کے اوزار کے لیے ضروری ہے۔ مطلوبہ سائز کی پلاسٹک یا دھات کی بنی بالٹی عام طور پر ہر گھر میں استعمال کی جاتی ہے۔

7- گھر میں مختلف جگہوں سے دھول کو اکٹھا کرنے کے لیے ڈسٹ پین (Dust Pan) کا استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے آپ پورے گھر میں دھول اور گرد کو لے کر پھرنے سے بچ سکتے ہیں۔ دھات کے ڈسٹ پین ٹین کی چادر کے بنے ہوتے ہیں جب کہ پلاسٹک کے بنے ڈسٹ پین بازار میں دستیاب ہیں۔

8- سیڑھیاں وہاں تک پہنچنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں جہاں تک کھڑے ہوکر نہیں پہنچا جاسکتا۔ اوپری شیلف اور بالاخانہ میں ان اشیا کو رکھنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں جو بہت زیادہ استعمال میں نہیں ہیں۔

9- صابن اور صفائی میں کام آنے والے پاؤڈر تجارتی سطح پر مختلف اقسام میں دستیاب ہیں اور کوئی بھی شخص اپنے بجٹ اور صفائی سے مناسبت کو مدنظر رکھتے ہوئے انھیں منتخب کرسکتا ہے۔ صابن اور ڈٹرجنٹ چکنائی اور گندگی کو صاف کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ ان کی چند مثالیں درج ذیل ہیں: سن لائٹ، سرف، نرما، وم، کم، ڈیٹ، رن، ڈبل، ہیسٹو وغیرہ۔ معیار کے لیے ہمیشہ ISI کے نشان والے ڈٹرجنٹ ہی خریدیں۔

10- کھرچ کر صاف کرنے والی اشیا جیسے لکڑی کا برادہ، اینٹ کا پاؤڈر، چھانی ہوئی راکھ اور اسٹیل کے باریک تار کے گچھے کو مختلف سطحوں سے غلاظت کو صاف کرنے کے لیے استعمال میں لایا جاتا ہے۔

11- چکناہٹ کو جذب کرنے والی اشیا جیسے بھوسی، لکڑی کا برادہ، گرم ڈبل روٹی کا چورا، ٹالک (Talc) پاؤڈر کو کنٹینرز کی غیر ضروری چکناہٹ کو جذب کرنے کے ساتھ ساتھ کپڑوں اور آرائشی اشیا کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

12- چکناہٹ کے محلل جیسے پٹرول، مٹی کا تیل، کاربن ٹیٹرا کلورائڈ، اسپرٹ اور بینزین کو گریس کے داغ صاف کرنے کے لیے عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

13- چونا، نمک اور سرکہ ایسی اشیا ہیں جو عام طور پر ہر گھر میں پائی جاتی ہیں۔ ان کو گندی اور ماند پڑ چکی دھات سے بنی اشیا کو صاف کرنے کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔

14- سوڈا، امونیا عام طور پر استعمال ہونے والی الکلیز (Alkalies) ہیں۔ ان کے معمولی ارتکاز کو بھی موثر طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

15- السی کا تیل، ویکس پالش، فرنیچر کی پالش اور وارنش گھر میں موجود مختلف سطحوں کی حفاظت میں مدد کرتی ہیں۔

16- زیورات کا مصفی یا فولاد کا ریڈ آکسائڈ چاندی کو پالش کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ تمام تجارتی سطح پر استعمال ہونے والی پالش کا ایک اہم جز بنتا ہے۔

17- سفیدی دراصل تہ نشیں کیلشیم کاربونیٹ ہے۔ اس کو شیشے اور آئینے کی صفائی کے لیے گھس کر صاف کرنے والے ایجنٹ کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

18- فلر مٹی: المونیم سلکیٹ ہے جس کا رنگ ہلکا براؤنش ہے۔ اس کو چکناہٹ کو جذب کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

صفائی اور پالشنگ کے لیے تجارتی بنیاد پر مرتب بہت سی قسمیں بازار میں دستیاب ہیں اس لیے خریدتے وقت ہر شخص قیمت کی مناسبت سے ان مصنوعات کی اثر پذیر اور معیار کے تئیں اطمینان کرلے۔

صفائی کے اوزار، عوامل اور پالش کی اشیا کی دیکھ ریکھ اور اسٹور کرنے کے سلسلے میں درج ذیل نقاط کو ذہن میں رکھنا چاہیے:

1- صفائی میں کام آنے والے تمام اوزار، عوامل اور پالش میں کام آنے والی اشیا کو ایک جگہ رکھنا چاہیے۔

2- اس کے لیے دراز والا صندوق یا بکس کو استعمال کیا جا سکتا ہے تاکہ ضرورت کے وقت ان کو اکٹھا کرنے میں طاقت اور وقت برباد نہ ہو۔ مناسب ذخیر اوزار اور اشیا کو لمبے عرصے تک باقی رکھتی ہے۔

3- جھاڑو برش اور پچھارے کی استعمال کرنے کے بعد معمول کے مطابق صفائی ضروری ہے۔ ان کو جھاڑنے اور خشک کرنے کے بعد اسٹور کریں۔

4- کچھ اوزار جیسے گرد کش (vacuum cleaner) کو تیل، سروسنگ (Servicing) اور وقتاً فوقتاً گھسے پٹے کل پُرزوں کو تبدیل کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

5- صفائی میں کام آنے والے ایجنٹ استعمال کرنے کے بعد ڈھکن کو تبخیر سے بچانے کے لیے اچھی طرح بند کریں۔

6- صفائی میں کام آنے والے کیمیاوی ایجنٹ پر صاف صاف لیبل لگائیں اور جو تاکلی خصوصیات رکھتے ہوں (واشنگ سوڈا، ہائیڈروکلورک ایسڈ وغیرہ) کو کھانے اور بچوں کی پہنچ سے دور رکھنا چاہیے۔

III- عمل

عمل 2.1: صفائی کے اوزار، عوامل (agents) اور پالشنگ اشیا سے متعلق بازار کا جائزہ

طریقۂ کار

1- اپنے قریبی بازار کا دورہ کریں۔

2- اور درجہ ذیل فارم کے مطابق بازار کا جائزہ لیتے ہوئے بازار میں دستیاب صفائی میں کام آنے والی اشیا اوزار، عوامل، پالشنگ اشیا اور ان کی قیمتوں کی فہرست تیار کریں۔

بازار کے جائزے کا فارم

سلسلہ نمبر	کمپنی کا نام	مقدار	قیمت
1.			
2.			
3.			
4.			
5.			
6.			
7.			
8.			
9.			
10.			

3- صفائی کے اوزار (ڈسٹر، جھاڑو، پالش کا کپڑا، برش، بالٹی وغیرہ) کے معیار کو درج ذیل کسوٹی پر پرکھیں:

(a) کیا اوزار کو بنانے میں استعمال کی گئیں اشیا مضبوط اور دیرپا ہیں؟

(b) کیا اس کی فنیشنگ صاف ستھری ہے؟

(c) گھر میں جس کام کے لیے اسے استعمال کرنا ہے اس پر کھرا اُترے گا؟

(d) اوزار کا کوئی حصہ پھٹا ہوا/ ٹوٹا ہوا/ زنگ آلود یا خراب تو نہیں ہے؟

(e) کیا اس کو آسانی سے استعمال میں لایا جا سکتا ہے؟

عمل 2.2: صابن کے سیال کی تیاری

ضروری اشیا:

- ایسڈ کی سلری (نرم)
- کاسٹک سوڈا
- یوریا
- پانی
- پلاسٹک کی بالٹی
- لکڑی کی کف گیر
- پلاسٹک کا مگ
- پلاسٹک کا کین
- ربر کا دستانہ

اجزائے ترکیبی

- ایسڈ سلری (نرم)	325 ملی لیٹر
- کاسٹک سوڈا	50 گرام
- یوریا	200 گرام
- پانی	2 لیٹر

طریقۂ کار

1- پلاسٹک کے بیسن (تسلا) میں ایسڈ سلری لیں۔
2- ایسڈ سلری میں ایک لیٹر پانی ملا کر لکڑی کی کف گیر سے آمیز کریں۔
3- ایک گلاس پانی لیں اور اس میں کاسٹک سوڈا ملا کر اسے حل ہو جانے دیں۔
4- ایسڈ سلری میں تھوڑا تھوڑا کر کے کاسٹک سوڈا آمیز پانی (کاسٹک سلری) ملائیں اور اچھی طرح آمیز کریں۔
5- یوریا ملا کر آمیز کریں۔
6- پانی ملائیں اور آمیز کریں۔
7- محلول کو ایک پلاسٹک کے کنٹینر میں بھر لیں۔

احتیاط:

1- دستانوں کا استعمال کریں۔ ایسڈ سلری کو ننگے ہاتھوں سے نہ چھوئیں۔
2- آمیز اور اسٹور کرنے کے لیے صرف پلاسٹک کے ڈبوں کا ہی استعمال کریں۔

عمل 2.3: صفائی میں استعمال ہونے والے پاؤڈر کی تیاری

ضروری اشیا

واشنگ سوڈا
چاک پاؤڈر
ٹرائی سوڈیم فاسفیٹ
صابن کا سیال (عمل 2.2 دیکھیں)
پلاسٹک کا بیسن (تسلا)
لکڑی کی کف گیر
ربر کے دستانے

اجزائے ترکیبی

واشنگ سوڈا	500 گرام
چاک پاؤڈر	1.5 گرام
ٹرائی سوڈیم فاسفیٹ	1.25 کلوگرام
صابن کا محلول	125 ملی لیٹر

طریقۂ کار

1- ایک پلاسٹک کے بیسن میں واشنگ سوڈا، چاک پاؤڈر اور ٹرائی سوڈیم فاسفیٹ لیں۔
2- صابن کا محلول شامل کر کے اچھی طرح آمیز کر لیں۔
3- آمیزے کو چھان لیں، نصف گھنٹہ تک خشک کریں۔ صفائی کے اس پاؤڈر کو پلاسٹک کے ڈبے میں جمع کر لیں۔

احتیاط:

1- پلاسٹک کے کنٹینر کا ہی استعمال کریں۔
2- دستانہ کو استعمال میں لائیں۔

سوالات و مشق

1- صفائی کے مختلف اوزاروں کو منتخب کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

2- ایک اسکریپ فائل میں صفائی کے اوزاروں اور اشیا کی فہرست تیار کریں جو بازار میں ملتی ہیں۔ ان کی تصویریں چپکائیں اور وہ کس کس کام آتی ہیں ان کے ساتھ لکھیں؟

عنوان تین

فرش اور فرش پوش کی دیکھ ریکھ

I- ہدایت کے مقاصد

تا کہ طلبہ:

—مختلف قسم کے فرش اور فرش پوش سے آگاہ ہوسکیں۔

—مختلف طرح کے فرش اور فرش پوش کی صفائی اور دیکھ ریکھ کے لیے درکار مختلف طریقوں سے واقف ہوسکیں۔

—اس حقیقت کی اہمیت کو سمجھ سکیں کہ فرش اور فرش پوش کی بہتر دیکھ ریکھ ان کے معیار اور اصل بناوٹ لمبے عرصے تک برقرار رکھنے میں معاون ثابت ہوگی۔

II- متعلقہ معلومات

گھر کے فرش اور فرش پوش کی مستقل اور مکمل صفائی بہت ضروری ہے کیوں کہ اگر ان کو صاف نہیں کیا گیا تو ان پر جمی گرد آسانی سے گھر کے فرنیچر، آرائش اور دیگر اشیا تک پہنچ سکتی ہے۔ فرش اور فرش پوش مختلف طرح کے ہوتے ہیں اور ہر ایک کو مختلف دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔

گھر میں پائے جانے والے مختلف اقسام کے فرش:

(a) پتھر اور سمنٹ کے بنے ہوئے فرش

(b) اینٹ کا فرش

(c) سرامک کا فرش

(d) ربر ٹائل سے آراستہ فرش

(e) سنگ مرمر اور سنگ مرمر کے ٹکڑوں سے بنا فرش

(f) کچا فرش

گھر میں استعمال ہونے والے مختلف طرح کے فرش پوش:

(a) فرشی موم جامہ (Linoleum)

(b) قالین، کارپیٹ، سوتی یا اونی بافت کی بنی دریاں

(c) ناریل کے چھلکوں سے بنی چٹائیاں (Coir mats)

III- عمل

عمل 3.1 پتھر، سرامک، سمنٹ، سنگ مرمر اور ربر ٹائل سے آراستہ فرش کی صفائی اور دیکھ ریکھ

نوٹ: مندرجہ بالا فرش کی تمام اقسام کو یکساں ٹریٹمنٹ کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

ضروری اشیا

جھاڑو، کوڑے دان، بالٹی، پچھارا، واشنگ سوڈا

طریقۂ کار

مرحلہ 1. جھاڑو لگانا

فرش کو جھاڑو لگائیں۔ جھاڑو درج ذیل طریقے سے دی

جائے:

1- جھاڑو کے دستے کو پکڑ کر کمرے کے ایک سرے سے گرد کو جھاڑو لگانا شروع کریں۔

2- کمرے کے دوسرے سرے کی جانب بڑھتے ہوئے حرکت کو مسلسل اور متوازن بنائے رکھیں۔

3- گرد اور دھول کو تمام کونوں اور فرنیچر کے نیچے سے جھاڑو دے کر صاف کریں۔

4- کمرے کے دوسرے سرے پر پہنچنے کے بعد گرد کو ڈسٹ پین یا دفتی کی مدد سے اکٹھا کریں۔

مرحلہ 2. پچارا لگانا

1- ایک بالٹی میں اس کا ¾ پانی لیں۔

2- پچارا (جوکہ 2 فٹ لمبا اور 2 فٹ چوڑا ہو) اس میں ڈبوئیں۔

3- پچارے کو پانی سے نکال کر فاضل پانی نچوڑ دیں۔

4- پچارے کو فرش پر پھیلا کر ہاتھ کو یکساں اور تسلسل کے ساتھ حرکت میں لاتے ہوئے فرش کو صاف کریں۔

5- کچھ حصوں کو صاف کرنے کے بعد (2)، (3) اور (4) کا اعادہ کریں یہاں تک کہ پورے کمرے کا پچارا لگ جائے۔

مرحلہ 3.

اگر سطح پر چکناہٹ ہو واشنگ سوڈا او رمعمولی سا پانی چھڑک کر تھوڑا خشک ہونے دیں۔ پلاسٹک کے برش سے سطح کو رگڑیں۔ اس عمل کو بار بار انجام دیں یہاں تک کہ سوڈے کے تمام نشانات مٹ جائیں۔

مرحلہ 4.

اگر غیر متحرک پانی کی وجہ سے پھپھوندی پیدا ہوگئی ہو تو مرحلہ 3 کو بروئے کار لائیں لیکن واشنگ سوڈا کے بجائے بلیچنگ پاؤڈر کا استعمال کریں۔

احتیاط:

1- جھاڑو لگاتے وقت جھاڑو کو زمین سے قریب رکھیں تاکہ بہت زیادہ گرد نہ اڑنے پائے۔

2- جھاڑو اور پچارا بیٹھ کر لگائیں۔ اس طرح سے تکان کم ہوتی ہے۔

3- بڑے حصوں جیسے کوریڈور وغیرہ کو صاف کرنے کے لیے لمبے ہینڈل کے پچارے کا استعمال کریں۔ اس کو کھڑے ہو کر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

4- پچارا لگاتے وقت بالٹی کے پانی کو وقفہ وقفہ سے تبدیل کرتے رہیں۔

5- پچارا نم ہونا چاہیے نہ کہ تر، تر پچارا پھسلن پیدا کر دے گا۔

6- پچارا لگانے کے بعد بھیگے ہوئے فرش پر نہ چلیں۔

7- پورے گھر میں پچارا لگانے کے بعد پچارے کو صابن سے دھو دیں۔ کھنگال کر صابن کو پوری طرح صاف کرلیں۔ ایسا کرنے سے پچارے سے بو نہیں آئے گی۔

عمل 3.2: اینٹ کے فرش کی صفائی اور دیکھ ریکھ

نوٹ: عام طور پر گھر کے عقبی صحن اور احاطے کے فرش اینٹ کے بنے ہوتے ہیں۔

ضروری اشیا:

ملائم جھاڑو (پھول جھاڑو) سخت ریشے کی جھاڑو، بالٹی، واشنگ سوڈا۔

طریقۂ کار

1- عمل 3.1 کے مرحلہ 1 کے مطابق فرش کو ملائم جھاڑو سے جھاڑو لگائیں۔

2- اگر اینٹوں کے جُوے حصوں پر آپ کو کالے دھبے نظر

آئیں تو عمل 3.1 کے مرحلہ 3 کے مطابق واشنگ سوڈا سے صاف کریں۔

3- پانی کو اینٹ کے فرش پر اُنڈیلیں۔

4- جس جانب پانی کا بہاؤ ہو، وہاں سے پانی کو سخت جھاڑو کی مدد سے لیں اور پانی کو یکجا کرتے ہوئے اینٹ کی سطح کو جھاڑو سے رگڑیں۔

5- ایک مرتبہ پھر صاف پانی اُنڈیل کر مرحلہ 4 کو دُہرائیں۔

احتیاط:

اینٹ کے فرش کو رگڑتے وقت اور جھاڑو سے پانی کو یکجا کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ دیواریں نہ بھیگنے پائیں۔ اس لیے ہاتھ کو اتنے آرام سے حرکت دیں کہ پانی نہ اُچھلے۔

عمل 3.3: کچے فرش کی صفائی اور دیکھ ریکھ (دیہات کے مکان میں)

ضروری اشیا:

پھول جھاڑو، بھوسا، گائے کا گوبر، گیلی مٹی

طریقۂ کار

1- فرش کو پھول جھاڑو سے روزانہ جھاڑو لگائیں۔

2- پندرہ دن میں ایک مرتبہ کچے فرش کو درج ذیل طریقے سے لیپیں:

(i) 2 حصہ گیلی مٹی کو ایک حصہ گائے کے گوبر اور ایک حصہ بھوسے کے ساتھ آمیز کریں۔

(ii) مندرجہ بالا میں اس قدر پانی ملائیں کہ فرش پر آسانی سے پھیلنے والا مِلغوبہ (Paste) تیار ہو سکے۔

(iii) ایک چھوٹے سے حصے پر پیسٹ کو رکھ کر کچے فرش پر اپنے ہاتھ سے پھیلاتے ہوئے چکنا کرتے جائیں۔

(iv) چلنے پھرنے سے پہلے گیلے پیسٹ کو خشک ہو جانے دیں۔

عمل 3.4 (الف): فرش پوش کی صفائی اور دیکھ ریکھ (جیسے قالین، دریاں، ناریل کے پتے سے بنی چٹائیاں)

ضروری اشیا:

جھاڑو، پچھارا، کارپیٹ برش، گردکش (vacuum cleaner) وغیرہ

طریقۂ کار

1- کارپیٹ برش سے فرش پوش کی گرد کو صاف کریں (اگر دستیاب ہو تو ویکیوم کلینر کو استعمال میں لائیں)۔

2- اگر فرش پوش چھوٹے ہوں تو کارپیٹ برش سے صاف کرنے کے بعد ان کو گھر سے باہر نکال کر اچھی طرح جھاڑ لیں۔

3- چھوٹے فرش پوش کو دوبارہ بچھانے سے پہلے کمرے کو جھاڑو اور پچھارا لگا دیں۔

4- ایسے فرش پوش جن پر فرنیچر رکھا ہو کارپیٹ برش سے روزانہ صفائی کرنی چاہیے لیکن ہفتہ میں ایک مرتبہ فرنیچر کو باہر نکال کر کارپیٹ کو ویکیوم کلینر سے پوری گرد کو صاف کریں۔ فرش پوش کو احتیاط کے ساتھ تہ کر کے جہاں گرد نہ ہو رکھ دیں۔ فرش پوش کو دوبارہ پھیلانے سے پہلے کمرے کو جھاڑ پونچھ لیں۔

احتیاط

1- گھر کے اندر فرش پوش کو برش سے صاف کرتے وقت بہت زیادہ گرد نہ اڑنے دیں۔ ہاتھ کو آرام سے حرکت

دیں۔

2- بہتر برش کا استعمال کریں۔فرش پوش کی بُناوٹ کو نقصان نہ پہنچے۔

3- گرد کو فرش پوش کی بُنائی کے اندر تک جانے سے روکنے کے لیے کارپیٹ کی مستقل صفائی نہایت ضروری ہے۔

عمل 3.4 (ب): فرشی موم جامہ (Linoleum) سے بنے فرش پوش کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

پھول جھاڑو، بالٹی، پچھارا، واشنگ سوڈا۔

طریقۂ کار:

1- فرشی موم جامہ کے فرش کو عمل 3.1 کے مرحلہ 1 کے مطابق جھاڑو لگائیں۔

2- فرش پوش کو عمل 3.1 کے مرحلہ 2 کی ہدایت کے مطابق پچھارا لگائیں۔

3- چکنی سطح کے لیے عمل 3.1 کے مرحلہ 3 کی پیروی کریں۔

احتیاط:

جیسا کہ عمل 3.1 میں بیان ہے۔

عنوان چار

گھر کی دیواروں کی دیکھ ریکھ

I- ہدایت کے مقاصد

تا کہ طلبہ:

— مختلف طرح کی دیواروں سے آگاہ ہو سکیں۔
— مختلف قسم کی دیواروں کی صفائی اور دیکھ ریکھ کر سکیں۔ ہو سکتا ہے ہر ایک کو الگ الگ ٹریٹمنٹ درکار ہو۔
— اس حقیقت کو سمجھ سکیں کہ دیواروں کی اچھی دیکھ بھال، ان کے معیار اور ان کی اصل بناوٹ کو زیادہ عرصہ تک برقرار رکھے گی۔

II- متعلقہ معلومات

گھر کی دیواروں کی صفائی اور دیکھ ریکھ بہت ضروری ہے۔ گرچہ مکان بہترین فرنیچر اور آرائش سے آراستہ ہو، داغ دھبے اور دیواروں سے چپکے ہوئے جالے اس کو بدنما بنا سکتے ہیں۔ اس لیے دیواروں کی مستقل دیکھ ریکھ سے چشم پوشی نہیں کرنی چاہیے۔

مکان کی دیواریں درج ذیل اقسام کی ہوتی ہیں:

1- چونے (سفید یا رنگین) سے آراستہ دیواریں
2- ڈسٹمپر سے آراستہ دیواریں
3- اینمل سے آراستہ دیواریں
4- وال پیپر سے مزین دیواریں
5- اینٹ کی دیواریں
6- کچے مکانوں کی دیواریں

یہ جان لینے کے بعد کہ کس طرح کی دیوار سے آپ کا سابقہ ہے موزوں طریقۂ کار کی پیروی کریں کیوں کہ مختلف قسم کی دیواروں کے ٹریٹمنٹ مختلف ہیں۔

III- عمل

عمل 4.1: ڈسٹمپر اور چونے سے آراستہ دیواروں کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

جالوں کو صاف کرنے کے لیے لمبے ہینڈل کا برش، ڈسٹر، جھاڑو، سیڑھی، ملائم برش۔

طریقۂ کار:

1- جالوں کو لمبے ہینڈل کے برش، جو کہ اسی مقصد کے لیے بنا ہوتا ہے، سے صاف کریں۔
2- کپڑے کو دیوار پر نہ ماریں کیوں کہ اس سے دیوار داغدار ہو سکتی ہے بلکہ اس کو زمین پر لا کر ماریں۔
3- دیوار پر آویزاں تصاویر وغیرہ کو ہفتے میں ایک بار اتاریں اور دیوار کو آرام سے ڈسٹر یا ملائم برش سے پوچھیں۔ اگر ضرورت پڑے تو زینے کا استعمال کریں۔
4- دیوار کی تصاویر وغیرہ کو دوبارہ آویزاں کرنے سے پہلے ان کی گرد کو صاف کرلیں۔

احتیاط:

1- فرش کو دھوتے یا پچارا لگاتے وقت دیوار کو پانی کے چھینٹوں سے بچائیں۔

2- دیوار کو ہر سال چونے یا ڈسٹمپر (جیسا معاملہ ہو) سے آراستہ کریں۔

عمل 4.2: اینمل اور دیواری ابری (wall paper) سے آراستہ دیواروں کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

جالوں کی صفائی کے لیے لمبے دستے کا برش، ڈسٹر، ڈٹرجنٹ، اسفنج، سیڑھی۔

طریقۂ کار

1- جالوں کو صاف کرنے کے لیے عمل 4.1 کے مرحلہ 1 کی پیروی کریں۔

2- گرد کو صاف کرنے کے لیے عمل 4.1 کے مرحلہ 2 کو اپنائیں۔

3- اگر دیواروں پر داغ دھبے ہوں تو صابن آمیز پانی کو اسفنج کی مدد سے استعمال میں لائیں اور آہستہ آہستہ ڈسٹر سے رگڑیں۔ صابن کے تمام عناصر کو صاف کرنے کے لیے نم ڈسٹر سے پونچھیں، پھر خشک ڈسٹر سے صاف کریں۔

احتیاط

انھیں حفاظتی اقدامات کو اختیار کریں جن کو عمل 4.1 میں بیان کیا جاچکا ہے۔

عمل 4.3: اینٹ سے بنی دیواروں کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

پانی کا پائپ، دیواروں کی صفائی کے لیے سخت ریشوں کا برش، جالوں کو صاف کرنے کے لیے برش، واشنگ سوڈا، اسکروبر۔

طریقۂ کار

1- جالوں کو صاف کرنے کے لیے عمل 4.1 کے مرحلہ 1 کی پیروی کریں

2- وقتاً فوقتاً (Periodically) پانی کے پائپ اور سخت ریشوں کے برش کو استعمال میں لاکر دیوار کو پانی سے دھوئیں۔

3- اینٹوں کے جوڑ پر آپ کو کالے دھبے مل سکتے ہیں۔ واشنگ سوڈا کے پیسٹ استعمال کر کے ان داغ دھبوں کو صاف کریں۔ پہلے ان کو خشک ہوجانے دیں پھر اسکروبر سے رگڑ کر آخر میں پانی سے اُسے دھودیں۔

احتیاط

اگر وہ دیوار جس کو صاف کرنا ہے، پر بجلی کا سوئچ بورڈ نصب ہو تو صفائی کا عمل شروع کرنے سے پہلے سوئچ بورڈ کو پلاسٹک کی چادر سے ڈھک کر غیر موصل ٹیپ (Insulation tape) سے کناروں کو سیل کردیں اور کور کو اسی وقت ہٹائیں جب دیوار پوری طرح خشک ہوجائے۔

عمل 4.4: کچے مکان کی دیواروں کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

گائے کا گوبر، گیلی مٹی، بھوسے کا پاؤڈر، پھول جھاڑو۔

طریقۂ کار

1- فرش کو جھاڑو لگانے سے پہلے کچے مکان کی دیواروں پر روزانہ ہلکے ہاتھ سے جھاڑو ماریں۔

2- ہر پندرہ دن بعد فرش کو لیپنے سے پہلے دیواروں کو درج ذیل طریقے سے لیپیں:

(i) گائے کے گوبر، گیلی مٹی اور بھوسے کو، 2 حصہ گیلی مٹی، 1½ حصہ گائے کے گوبر، ½ حصہ بھوسے کے تناسب میں آمیز کریں۔ تھوڑا سا پانی ملا کر ان تینوں کا پیسٹ تیار کریں۔ پیسٹ کی کثافت ایسی ہو کہ دیواروں پر آسانی سے پھیل سکے۔

(ii) اپنے ہاتھ سے پیسٹ کو دیوار پر لگا کر پھیلاتے اور چکنا کرتے جائیں۔

(iii) خشک ہونے کے لیے چھوڑ دیں۔

عنوان پانچ

گھر میں استعمال مختلف دھاتوں کی دیکھ ریکھ

1- ہدایت کے مقاصد

تا کہ طلبہ:

—مختلف دھاتوں سے بنی اشیا کو صاف کرنے کے طریقے کو انجام دینے اور بیان کرنے کے قابل ہوسکیں۔

—مختلف دھاتوں کی صفائی کے لیے موزوں عوامل (agents) کا انتخاب واستعمال کے قابل ہوسکیں۔

—اس حقیقت کو سمجھ سکیں کہ مختلف دھاتوں کی مستقل صفائی اور پالشنگ ان کی اصل چمک اور بناوٹ کو برقرار رکھنے میں مددگار ہوتی ہے۔

11- متعلقہ معلومات

گھر میں مختلف قسم کی دھاتوں کی اشیا اور سامان استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ جو زیادہ عام ہیں وہ یہ ہیں:

1- پیتل کی اشیا جیسے باورچی خانے کے برتن، دروازے کے دستے، آرائشی اشیا۔
2- اسٹیل کی بنی اشیا جیسے باورچی خانے میں استعمال ہونے والے برتن، حمام کی فٹنگس۔
3- المونیم اور المونیم کے مرکبات سے بنی اشیا جیسے باورچی خانے کے برتن (پریشر کوکر، ساس پین)۔
4- لوہے کے سامان جیسے کڑاہی، توا وغیرہ۔
5- چاندی کی اشیا جیسے کٹلری، زیورات، آرائشی اشیا۔
6- سونے کے زیورات۔
7- تابنے سے بنی اشیا جیسے آرائش کے سامان، پانی رکھنے کا برتن۔

ایک وقت تک استعمال کے بعد تمام دھاتیں اپنی آب و تاب کھودینے پر مجبور ہوتی ہیں۔ لیکن اگر ان کی مستقل صفائی اور پالش کی جائے تو ان کی چمک کو برقرار رکھا جاسکتا ہے۔ مختلف دھاتوں کی صفائی اور پالش کے لیے مختلف طرح کے عوامل (agents) درکار ہوتے ہیں۔

III- عمل

عمل 5.1 تابنا اور پیتل سے بنی اشیا کی صفائی اور پالش

ضروری اشیا:

بدرنگ ہوچکا تابنے یا پیتل کا سامان (وہ سامان جس کی چمک جاتی رہی ہو)
لیمو یا املی یا سرکہ
سرف یا وِم (صابن آمیز پانی)
ناریل کے ریشے
ململ کا کپڑا
اسکروبر (Scrubber)
پالش کا کپڑا
پانی کی سہولت
کام کرنے کی جگہ

طریقۂ کار

1- سطح پر جمی گرد کو صاف کرنے کے لیے ماند پڑ چکی اشیا پانی سے کھنگالیں۔
2- سطح کی غلاظت کو صاف کرنے کے لیے کٹے ہوئے لیموں کا ٹکڑا یا املی کا گودا یا پھر سرکہ کا استعمال کریں۔
3- اچھی طرح رگڑ کر کھنگال لیں۔
4- صابن آمیز پانی کا استعمال کریں اور ناریل کے ریشوں سے سختی سے رگڑیں۔
5- صفائی میں کام آنے والے ایجنٹ کے پوری طرح صاف ہو جانے تک کھنگالیں۔
6- ڈسٹر سے خشک کر لیں۔
7- ملائم ململ کے کپڑے سے براسو کی پالش کریں۔
8- آخر میں پالشنگ کپڑے سے اچھی طرح رگڑ کر اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچائیں۔

احتیاط

1- تانبے اور پیتل کی آرائشی اشیا کو روزانہ خشک ڈسٹر سے پونچھنا چاہیے اور ہفتے میں ایک دن مندرجہ بالا طریقے پر ان کی صفائی کرنی چاہیے۔
2- باورچی خانے میں استعمال ہونے والے پیتل کے برتنوں کو استعمال کرنے کے فوراً بعد خشک ڈسٹر سے خشک کر لینا چاہیے۔
3- پیتل کے بنے کھانے بنانے کے برتنوں کی ہر چھ ماہ پر قلعی ہونی چاہیے۔

عمل 5.2: چاندی کی اشیا کی صفائی اور پالش

ضروری اشیا:

ماند پڑ چکی چاندی کی اشیا
واشنگ سوڈا ($Na_2 Co_3$)
خوردنی نمک
صابن آمیز پانی
ناریل کے ریشے یا ملائم نائیلون کا اسکروبر
ڈسٹر
اُبلتا ہوا پانی
المونیم پین
گیس یا اسٹوو
پانی کی سہولیات
سلور پالش — سل وو (Silvo)
پالش کے لیے کپڑا
کام کرنے کا مرکز

طریقۂ کار

1- ماند پڑ چکے چاندی کے سامان کو المونیم کے پین میں جوش دیے جا رہے ایسے پانی میں ڈالیں جس میں ایک ایک چمچ واشنگ سوڈا اور ایک چمچ عام نمک فی لیٹر پانی کے تناسب سے آمیز ہو۔
2- غلاظت کے صاف ہو جانے تک محلول کو اُبلتی ہوئی حالت میں رکھنے کے لیے گرمی پہنچاتے رہیں۔
3- سامان کو پانی سے نکال کر اسکروبر کو استعمال میں لاتے ہوئے صابن آمیز پانی سے دھو دیں۔
4- کھنگال کر ڈسٹر سے خشک کر لیں۔
5- ململ کے ملائم کپڑے اور سل وو سے پالش کریں۔
6- پالش کے کپڑے سے اچھی طرح رگڑیں یہاں تک کہ دھات کی سطح اچھی طرح چمک اٹھے۔

عمل 5.3: اسٹیل کی صفائی اور پالش

ضروری اشیا:

اسٹیل سے بنی اشیا جن کو صاف کرنا ہے۔
صفائی کے لیے پاؤڈر (وم وغیرہ)۔
اسکروبر یا ناریل کے ریشے

ململ کا کپڑا
ملائم اسٹیل وول (پالش کی خاطر)

طریقۂ کار
1- سامان کو جھاڑ کر پانی سے اچھی طرح دھولیں۔
2- واشنگ پاؤڈر کو اسکروبر سے لگا کر اچھی طرح رگڑیں۔
3- پانی سے کھنگالیں۔
4- دھلنے کے بعد ملائم کپڑے سے پونچھ کر صاف کریں۔
5- اگر سامان نے اپنی اصل چمک کھودی ہے تو ملائم اسٹیل وول کو رگڑ کر اس کی پالش کی جا سکتی ہے۔

احتیاط
1- سخت اسکروبر کا استعمال نہ کریں کیوں کہ ایسا کرنے سے سطح پر نشانات پڑ جائیں گے۔
2- ملائم اسٹیل وول سے پالش کرتے ہوئے متوازی ضرب لگائیں۔

عمل 5.4: المونیم اور اس کے مرکّب کی صفائی اور پالش

ضروری اشیا:
المونیم کا گندا سامان
اسکروبر یا (ناریل کے ریشے)
صابن آمیز گرم پانی
ملائم اسٹیل وول
ڈسٹر

طریقۂ کار
1- پانی سے سامان کو اچھی طرح کھنگالیں۔
2- اگر چکناہٹ ہو، صابن آمیز گرم پانی سے دھولیں۔
3- پانی سے اچھی طرح دھولیں۔
4- ایک صاف ستھرے ڈسٹر سے سامان کو خشک کریں۔
5- سطح کو پالش کرنے کے لیے ملائم اسٹیل وول کے ذریعے ہلکے ہاتھ سے رگڑیں۔
6- صاف ستھرے ڈسٹر سے اچھی طرح پونچھیں۔

احتیاط
1- اسکروبنگ اور پالش کرنے کے دوران متوازن ضرب لگائیں۔
2- صفائی کے لیے ایسے سخت اسکروبنگ برش کا استعمال نہ کریں جو سطح پر نشانات چھوڑ دے۔

عمل 5.5: ٹین اور فولاد کی صفائی

ضروری اشیا:
ٹین/فولاد سے بنی شے جس کی صفائی کرنی ہے
گرم صابن آمیز پانی
مٹی کا تیل
صفائی کا پاؤڈر
اسکروبر
ڈسٹر

طریقۂ کار
1- سامان کو جھاڑ کر پانی سے دھولیں۔
2- اگر چکناہٹ ہو، صابن آمیز گرم پانی سے صاف کریں۔
3- اگر زنگ کے دھبے موجود ہوں، مٹی کا تیل ڈال کر ہلکے ہاتھ سے رگڑیں۔
4- بہت زیادہ گندی اشیا کو صفائی میں کام آنے والے پاؤڈر سے اچھی طرح رگڑ کر صاف کریں۔
5- صاف پانی سے دھولیں۔
6- سامان کو آلود ہونے سے بچانے کے لیے فوراً صاف کر کے خشک کرلیں۔

احتیاط
1- سامان کو بذاتِ خود خشک ہونے کے لیے نہ چھوڑیں۔
2- انھیں نم جگہوں پر نہ رکھیں۔

3- زنگ سے بچانے کے لیے لوہے کے سامان پر گریس کی ایک پتلی سی کوٹنگ کریں۔

عمل 5.6: سونے سے بنی اشیا کی صفائی اور پالش

ضروری اشیا:

سونے سے بنی شے

ریٹھے کا پانی

ململ یا فلالین کا کپڑا

مصفی زیور (لیڈ آکسائڈ)

پرانا ٹوتھ برش (ملائم)

طریقۂ کار

1- سامان کو جھاڑ لیں۔

2- سامان کو چند منٹ تک ریٹھے کے پانی میں ڈبوئیں۔

3- نقش و نگار سے گندگی کو نکال باہر کرنے کے لیے سامان کو سیال سے نکال کر ملائم ٹوتھ برش سے رگڑیں۔

4- صاف شفاف پانی میں اچھی طرح دھولیں۔

5- مصفی زیور کو سامان پر چھڑک کر ململ یا فلالین کے کپڑے اچھی طرح رگڑیں۔

6- مصفی زیور (Jeweller's rouge) کو پوری طرح صاف کرنے کے لیے سامان اچھی طرح جھاڑیں۔

احتیاط

جھاڑنے اور برش کرنے کے دوران اس بات کا خیال رکھیں کہ جڑے ہوئے پتھر اور موتی مونگے نکلنے نہ پائیں۔

عنوان چھ

شیشہ، پلاسٹک اور چینی مٹّی (Porcelain) کی اشیا کی دیکھ ریکھ

I- ہدایت کے مقاصد

تاکہ طلبہ:

— شیشے، پلاسٹک اور چینی مٹی سے بنی گھریلو اشیا کے تئیں واقفیت فروغ پا سکے۔

— ان میٹیریل سے بنی اشیا کی صفائی اور نگہ داشت کے طریقۂ کار سے ہم آہنگ ہو سکیں۔

II- متعلقہ معلومات

شیشے، پلاسٹک اور چینی مٹی سے بنی مختلف اشیا، تقریباً تمام گھروں میں استعمال ہوتی ہیں۔ ان کی مثالیں درج ذیل ہیں:

1- شیشے کے سامان: جیسے لیمپ کے شیشے، ٹمبلر، بوتل، کھڑکیوں کے شیشے، شوکیس اور پیالے وغیرہ۔

2- پورسلین (چائنا اور سرامک)، گھر کے استعمال کی کروکری، بیت الخلا کے سامان، حمام اور ٹوائیلٹ کی فٹنگس، باورچی خانے کا سنک چینی مٹی (Porcelain) کے بنے ہوتے ہیں، آرائشی اشیا گلدان اور سرامک یا چینی مٹی سے بنے ہوئے پھولوں کے گملے بھی کچھ گھروں میں استعمال ہوتے ہیں۔

3- پلاسٹک: پلاسٹک کی بنی چیزیں جو گھروں میں پائی جاتی ہیں۔ ان میں بالٹی، پلیٹ مگ، بیسن، چٹائیاں، ٹرے، پھلوں کی ٹوکریاں، پلاسٹک کی پھول اور گلدان وغیرہ شامل ہیں۔

شیشے، پلاسٹک، چینی مٹی سے بنی اشیا کی مقبولیت آج کل بہت تیزی سے بڑھتی جا رہی ہے کیوں کہ ان کا رکھ رکھاؤ بہت آسان اور سہل ہے۔ ان اشیا کی دیکھ ریکھ اور رکھ رکھاؤ کے لیے درج ذیل طریقوں کی پیروی کریں۔

III- عمل

عمل 6.1: شیشے کی اشیا کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

صابن آمیز پانی
پرانا اخبار
ڈسٹر
ملائم اسکروبر
میتھائل آمیز اسپرٹ/ امونیا کا محلول
سرکہ/ واشنگ سوڈا
پرانا ٹوتھ برش

طریقۂ کار

1- شیشے کے سامان کو پانی سے دھولیں۔

2- صابن کے محلول کو پورے سامان پر لگانے کے بعد اسکروبر سے اچھی طرح رگڑیں۔

3- اگر چکناہٹ ہو تو صابن آمیز گرم پانی کا استعمال کریں۔

4- گوشوں تک پہنچنے کے لیے پرانے ٹوتھ برش کو استعمال میں لائیں۔

5- صابن کے محلول کے تمام عناصر کو خارج کرنے کے لیے اچھی طرح دھولیں۔
6- پانی کے نچوڑنے کے لیے شیشے کے سامان کو پلٹ کر رکھیں۔
7- شیشے کھڑکی میں نصب ہوں، پرانے اخبار سے پونچھ کر خشک کریں۔
8- آخری آب و تاب دینے کے لیے امونیا کے سیال/میتھائل آمیز اسپرٹ کی ایک پتلی سی کوٹنگ کریں۔
9- شیشے کے سامان پر داغ دھبے ہوں تو سرکہ یا واشنگ سوڈا لگا کر صاف ستھرے ڈسٹر سے رگڑ کر صاف کریں۔

احتیاط

شیشے کی اشیا کو دھوتے وقت ٹوٹ پھوٹ سے بچنے کے لیے ٹونٹی کے نیچے پلاسٹک کا ٹب رکھ لیں۔

عمل 6.2: چینی مٹی (Porcelain) سے بنی اشیا کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

سرامک/چینی مٹی کی بنی ہوئی گندی شے
صابن آمیز گرم پانی
اسکروبر (طہارت خانہ کے بیٹھک کے لیے لمبے ہینڈل کا برش)
ڈسٹر
پرانا ٹوتھ برش
مرتکز ہائیڈروکلورک ایسڈ/سلفورک ایسڈ/ نائٹرک ایسڈ۔
بانس کی چھڑی جس کے ایک سرے پر دھجی لپٹی ہوئی ہو۔
سرکہ یا واشنگ سوڈا۔

طریقۂ کار

1- چینی مٹی کے برتن کو پانی سے دھولیں۔
2- سامان پر اچھی طرح صابن کا گرم محلول لگا کر اسکروبر سے باقاعدگی کے ساتھ رگڑیں۔ بیت الخلا کی بیٹھک (Toilet Seat) کی صورت میں لمبے ہینڈل کا برش استعمال کریں۔
3- گوشوں تک پہنچنے کے لیے پرانا ٹوتھ برش کام میں لائیں۔
4- صابن کے محلول کو پوری طرح صاف کرنے کے لیے اچھی طرح دھولیں۔
5- پانی نچڑنے کے لیے سامان کو پلٹ کر رکھ دیں (بیت الخلا وغیرہ کی بیٹھک کی صورت میں یہ قابلِ عمل نہ ہوگا)۔
6- اگر برتن پر داغ دھبے ہوں تو سرکہ یا واشنگ سوڈا لگا کر صاف ستھرے کپڑے سے گھس کر صاف کریں۔
7- سنک اور بیت الخلا کی صورت میں سخت پیلے دھبوں کے لیے مرتکز ایسڈ کا استعمال کریں اور لکڑی یا بانس کی چھڑی، جس کے سرے پر دھجی لپٹی ہوئی ہو، سے رگڑ کر صاف کریں۔

احتیاط

دھونے کے دوران ٹوٹ پھوٹ سے بچنے کے لیے ٹونٹی کے نیچے پلاسٹک کا ٹب رکھ لیں۔

عمل 6.3: پلاسٹک کی اشیا کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

پلاسٹک کا سامان
صابن آمیز پانی
ڈسٹر
اسکروبر
پوٹیشیم پرمینگنیٹ/ پٹرول/مٹی کا تیل

طریقۂ کار

1- پلاسٹک کی بنی شے کو ٹونٹی کے پانی سے کھنگالیں۔
2- سخت داغ دھبوں کو صاف کرنے کے لیے ململ کے ملائم

کپڑے کی مدد سے پوٹیشیم پرمیگنیٹ، مٹی کے تیل یا پھر پٹرول کا استعمال کریں۔

3- سخت ہاتھوں سے رگڑیں یہاں تک کہ داغ دھبے صاف ہوجائیں۔

4- ٹونٹی کے پانی سے کھنگالیں۔

5- صابن آمیز پانی کا استعمال کریں اور اسکروبر سے رگڑیں۔

6- اچھی طرح کھنگال کر ڈسٹر سے پونچھ لیں۔

احتیاط

1- داغ کو صاف کرنے والے عامل (Agent) کو سامان پر زیادہ دیر تک نہ چھوڑیں کیوں کہ یہ سامان کو بدرنگ کرسکتا ہے۔

2- آخری مرتبہ کھنگال لینے کے بعد بُو سے بچانے کے لیے سامان کو اچھی طرح خشک کرلیں، یہ عمل خاص طور سے ان پلاسٹک کی اشیا کے لیے انجام دیں جن کو نعمت خانہ (Cupboard) میں رکھنا ہو۔

عنوان سات

گھر میں موجود لکڑی سے بنی اشیا کی دیکھ ریکھ

I- ہدایت کے مقاصد

تاکہ طلبہ:

— گھر میں موجود لکڑی کی بنی مختلف اشیا کی صفائی اور دیکھ ریکھ کے قابل ہوسکیں۔

— اس حقیقت کو جان سکیں کہ لکڑی کی بناوٹ کے مطابق صفائی کے طریقے مختلف ہوتے ہیں۔

— اس بات کو سمجھ سکیں کہ مستقل صفائی اور پالش کے ذریعے لکڑی سے بنی اشیا کی اصل شکل وصورت کو برقرار رکھا جاسکتا ہے۔

II- متعلقہ معلومات

عام طور پر گھر میں پائی جانے والی لکڑی کی بنی اشیا درج ذیل ہیں: (الف) فرنیچر (ب) دروازے (ج) آرائشی اشیا۔ یہ چیزیں یا تو (i) سادہ لکڑی (ii) پینٹ کی ہوئی لکڑی یا (iii) وارنش کی ہوئی لکڑی کی بنی ہوتی ہیں۔ بسا اوقات لکڑی کی اشیا خاص طور پر فرنیچر اور آرائشی سامان کندہ کیے ہوئے یا منقش بھی ہوسکتے ہیں۔ گھر میں استعمال ہونے والی لکڑی کی اشیا کو خاص دیکھ ریکھ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ان کے رکھ رکھاؤ پر دھیان نہ دیا جائے تو یہ بوسیدہ اور پرانے نظر آنے لگتے ہیں۔ لکڑی کے سامان کی بناوٹ (Finish) کے مطابق صفائی اور پالشنگ کا طریقہ مختلف ہوسکتا ہے۔ پھر بھی ایک چیز جو تمام لکڑی کے سامان کی دیکھ ریکھ میں یکساں ہے وہ جھاڑ پونچھ ہے جسے روزانہ انجام دینا ضروری ہے۔ جھاڑ کر مٹی کو اشیا کی سطح سے صاف کیا جاتا ہے اور اسے روزانہ ضرور کرنا چاہیے۔ درج ذیل اعمال میں جھاڑنے کے عمل کی وضاحت کی گئی ہے۔

III- عمل

عمل 7.1: سادہ اور قدرتی طور پر آراستہ لکڑی کی دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

تارپین کا تیل، السی کا تیل، صابن کا پاؤڈر، پوٹیشیم پرمیگنیٹ، سرکہ، امونیا کا محلول، برش، ڈسٹر، ریگ مال، ملائم ڈسٹر یا پالش کا کپڑا۔

طریقۂ کار

1- ملائم ڈسٹر سے فرنیچر کو اچھی طرح جھاڑیں، سطح کو پونچھتے وقت ہلکے ہاتھ سے ملائم ڈسٹر کا استعمال کریں۔ کندہ شدہ اشیا کو صاف کرنے کے لیے ملائم پینٹ برش کا استعمال کریں۔

2- اگر لکڑی کے فرنیچر پر کوئی کالا داغ ہو، پوٹیشیم پرمیگنیٹ

لگا کر اچھی طرح رگڑیں۔ میز وغیرہ سے پانی کے نشانات کو صاف کرنے کے لیے امونیا کے محلول کا استعمال کریں۔

3- السی کے تیل، تارپین کے تیل اور سرکہ کو یکساں مقدار میں ایک بوتل کے اندر آمیز کریں اور کریم کی شکل میں آجانے تک اس کو ہلائیں۔ یہ سادہ لکڑی کے فرنیچر کی پالش ہے۔

4- اسکروبنگ کے لیے ریگ مال کا استعمال کریں اور لکڑی کے ریشوں کی لکیروں (Grains) کے ساتھ ساتھ ہلکے ہاتھ سے رگڑیں۔ (Grains وہ لکیریں ہیں جو لکڑی کی سطح پر نظر آتی ہیں) سطح کو ڈسٹر سے جھاڑ دیں۔

5- سطح کو اچھی طرح جھاڑنے کے بعد پرانے سوتی کپڑے سے پالش لگا کر لکیروں کے ساتھ ساتھ اچھی طرح گھسیں۔ جتنا رگڑیں گے، اتنا ہی اچھا نتیجہ برآمد ہوگا، بلکہ اس وقت تک گھسیں جب تک کہ پالش کے نشانات اوجھل نہ ہو جائیں اور لکڑی پر چمک آجائے۔

(نوٹ: بازار میں دستیاب لکڑی کی پالش کو بھی آپ استعمال کر سکتے ہیں)۔

احتیاط

1- فرنیچر کو جھاڑتے وقت دھول کو اڑنے نہ دیں۔ ڈسٹر کو لکڑی کی سطح کے ٹھیک مخالف جانب رکھیں اور گرد کو آرام سے پونچھ دیں۔

2- لکڑی کی اشیا کو بہتر حالت میں برقرار رکھنے کے لیے مہینے میں ایک مرتبہ پالش کریں۔ جب کہ جھاڑ پونچھ روزانہ ہونی چاہیے۔

3- لکڑی کے ریشوں کی لکیروں کے مخالف سمت میں پالش کو کبھی نہ گھسیں۔

عمل 7.2: وارنش شدہ لکڑی کی دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

صاف شفاف وارنش، برش، اسفنج، اسکروبر، صابن آمیز پانی، ڈسٹر، پوٹیشیم پرمیگنیٹ۔

طریقۂ کار

1- لکڑی کے سامان کو اچھی طرح جھاڑیں۔

2- پلاسٹک کے بنے اسکروبر یا اسفنج کی مدد سے صابن آمیز پانی کو استعمال میں لائیں اور گندگی کو صاف کرنے کے لیے ہلکے ہاتھ سے گھسیں، تر کپڑے سے پونچھنے کے بعد سائے میں خشک ہونے کے لیے رکھ دیں۔

3- اگر کالے داغ دھبے ہوں تو پوٹیشیم پرمیگنیٹ لگا کر رگڑیں۔

4- جب سامان پوری طرح خشک ہو جائے تو برش سے صاف شفاف وارنش کو اچھی طرح سطح پر لگا کر خشک ہونے کے لیے چھوڑ دیں۔

احتیاط

وارنش شدہ شے کی روزانہ صفائی کرنی چاہیے۔ اگر لکڑی کی سطح پر گندگی نظر آئے تو صابن آمیز پانی سے صاف کرنا چاہیے۔ ہر چھ ماہ پر یا پھر جب سامان بدنما لگنے لگے وارنش کی پالش کریں۔

عمل 7.3: پینٹ شدہ لکڑی کی دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

ڈسٹر، اسفنج، صابن آمیز پانی، پوٹیشیم پرمیگنیٹ، مٹی کا تیل، گیلا کپڑا۔

طریقۂ کار

1- سامان کو اچھی طرح جھاڑیں (جھاڑ پونچھ روزانہ کرنی چاہیے)۔

2- کالے داغ دھبوں کو صاف کرنے کے لیے اسفنج کی مدد سے صابن آمیز گرم پانی کا استعمال کریں۔ ڈسٹر سے سطح کو خشک کرلیں۔

3- وہ داغ دھبے جو صابن آمیز پانی سے نہ صاف ہوسکیں عمل 7.1 کے مرحلہ 2 میں بتائے گئے طریقے کے مطابق مٹی کے تیل یا پوٹیشیم پرمیگنیٹ سے صاف کریں۔

احتیاط

1- پینٹ شدہ سطح کو صاف کرتے وقت پانی کو سطح پر نہ انڈیلیں۔ اس مقصد کے لیے گیلے کپڑے کو استعمال میں لائیں۔

2- پینٹ شدہ اشیا کی دو سال میں کم سے کم ایک مرتبہ مرمت کرنی چاہیے۔

عنوان آٹھ

گھریلو کل پُرزوں (Gadgets) کی دیکھ ریکھ

I- ہدایت کے مقاصد

تا کہ طلبہ:

— چند اہم گھریلو کل پُرزوں کی صفائی اور دیکھ ریکھ کے قابل ہو سکیں۔

— اس بات کو سمجھ سکیں کہ کل پُرزوں کی بہتر دیکھ بھال لمبے عرصے تک ان کی خدمات کو یقینی بناتی ہے۔

II- متعلقہ معلومات

اہم گھریلو کل پُرزے جن کو خاص دیکھ بھال اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے، درج ذیل ہے:

1- کھانا بنانے کے اسٹوو جیسے مٹی کے تیل کا فتیلے والا اسٹوو اور پریشر اسٹوو، گیس اسٹوو، بجلی کا اسٹوو اور کوئلے کا اسٹوو

2- پریشر کوکر

3- فریج

4- مکسی مع گرائنڈر

5- واشنگ مشین

آپ کے گھر میں استعمال ہونے والے کل پُرزے بہتر طور پر کام کو انجام دیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ان کی اچھی طرح صفائی اور دیکھ ریکھ کی جائے۔ ایسی صورت میں جب کہ کل پُرزے بہت زیادہ مہنگے، لیکن انتہائی کارآمد ہوں، ان کی اچھی دیکھ ریکھ ضروری ہے تا کہ لمبے عرصے تک ان کی خدمات کے ساتھ ساتھ آپ کو اپنے پیسے کی قیمت بھی وصول ہو جائے۔

III- عمل

عمل 8.1: پریشر کوکر کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

پریشر کوکر، اسکروبر یا ناریل کے ریشے، صاف کرنے والا پاؤڈر (جیسے وِم وغیرہ)، تراشا ہوا لیمو، پالش کا کپڑا یا ڈسٹر۔

طریقۂ کار

1- گندے پریشر کوکر کو پانی سے کھنگالیں۔ صفائی کے پاؤڈر کو استعمال کیے بغیر اندرونی سطح اسکروبر یا ناریل کے ریشے سے مانجیں تا کہ کوکر سے چپکے ہوئے غذائی اجزا کو صاف کیا جا سکے۔

2- اگر کوکر میں چکناہٹ ہو، تھوڑا سا پانی گرم کر کے اس میں مصفّی پاؤڈر ملائیں، بغیر چکنائی والے کوکر کے لیے ٹونٹی کے پانی سے مصفّی پاؤڈر کو حل کیا جا سکتا ہے۔

3- کوکر کے اندر اور باہر اسکروبر یا ناریل کے ریشوں کی مدد سے مصفّی پاؤڈر کا استعمال کریں۔

4- پریشر کوکر کے ڈھکن کو صاف کرتے وقت حفاظتی والو (Safety Valve) کو ڈھکن کے اندرونی جانب سے اچھی طرح صاف کریں۔ گاسکٹ کو بھی صاف کریں۔

5- ڈھکن کو روشنی کے بالمقابل کر کے دیکھیں کہ چھوٹا ٹیوب جو کہ پریشر کوکر کے ڈھکن پر نمایاں ہوتا ہے اس میں کوئی چیز چپکی تو نہیں ہے۔ اگر اس میں غذائی اجزا ہوں تو ان کو فوراً سوئی سے صاف کریں۔

6- کچھ دنوں تک استعمال میں رہنے کے بعد کوکر کے اندرونی حصّے میں کالے دھبے ظاہر ہو سکتے ہیں۔ ان داغ دھبوں کو درج ذیل طریقے سے صاف کیا جا سکتا ہے:

(الف) ایک لیٹر پانی میں دو چمچ تازہ لیموں کا رس ڈال کر آدھا گھنٹہ جوش دیں۔

(ب) کوکر کو خالی کر لیں اور معمولی مقدار میں ڈٹرجنٹ لے کر دھو لیں۔

7- کوکر کو دُھلنے کے بعد پلٹ کر رکھ دیں تا کہ پانی نچڑ جائے، اس کے بعد ڈسٹر سے خشک کر لیں۔

8- کبھی کبھی کوکر کی صرف باہر سے، بازار میں دستیاب کسی پالشنگ ایجنٹ سے پالش کرا سکتے ہیں۔

احتیاط

1- جہاں تک ممکن ہو سکے کھانا بنانے کے فوراً بعد کوکر کو صاف کرنے کی کوشش کریں تا کہ غذائی اجزا کوکر سے نہ چپکنے پائیں۔ اگر کھانا کوکر کے اندر جل جائے اور اس کو صاف کرنا مشکل ہو رہا ہو تو کوکر میں پانی ڈال کر ایک یا دو گھنٹے کے لیے چھوڑ دیں۔ جلے ہوئے کھانے کو چاقو سے کھرچنے کی کوشش نہ کریں۔

2- گاسکٹ کی پوزیشن کو بلا ضرورت نہ تبدیل کریں۔ اگر اس کے ساتھ چھیڑ خانی نہ کی جائے تو لمبے عرصے تک کام دیتی ہے۔ بسا اوقات میزاب (Groove) اچھی طرح صاف کرنے کے لیے اس کو ڈھکن کے میزاب سے نکالا جا سکتا ہے۔ لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ ڈھکن کے گرم ہونے کی صورت میں گاسکٹ کو صفائی کے لیے ہرگز نہ نکالیں کیوں کہ یہ کھنچ سکتی ہے اور پھر کوکر صحیح طور پر بند نہ ہو سکے گا۔

3- کوکر کے کناروں کو چمچ سے ضرب نہ لگائیں۔ ایسا کرنے سے کوکر یا ڈھکن کے کناروں پر گڈھا پڑ سکتا ہے جس کی وجہ سے بھاپ خارج ہو سکتی ہے۔

4- جب استعمال میں نہ ہو تو کوکر کو (دایاں پہلو اوپر کر کے) میز یا شیلف پر کھول کر رکھ دیں۔ ایسا کرنے سے کھانے کی بُو اس میں باقی نہیں رہے گی۔

عمل 8.2 (الف): مٹی کے تیل کا فتیلے والا اسٹوو اور پریشر اسٹوو کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

کاسٹک سوڈا، اسکروبر، پرانا ٹوتھ برش، ڈٹرجنٹ، ڈسٹر۔

1- استعمال کے فوراً بعد گرے ہوئے غذائی اجزا کو جھاڑ پونچھ دیں۔

2- صابن کے گرم پانی سے سطح کو صاف کریں۔

3- گیلے ڈسٹر سے صابن کے پانی کو سطح سے پونچھ کر صاف کریں۔

4- فتیلوں کی سائز یکساں رکھنے کے لیے ان کو تراش کر صاف کر لیں (اگر مٹی کے تیل کا فتیلے والا اسٹوو ہو)۔

5- اس کو دھوپ میں خشک کر لیں۔

احتیاط

1- اس چیز کی احتیاط رکھیں کہ صفائی کے دوران پانی اسٹوو کے تیل کنٹینر میں نہ داخل ہونے پائے۔

2- پریشر اسٹوو کی صورت میں زیادہ پمپنگ دھماکے کا سبب بن سکتی ہے۔ اس لیے اس میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔
3- استعمال سے پہلے پن سے نل کی صفائی کا خیال رکھیں۔
4- پریشر اسٹوو میں ایندھن کو پمپ کرتے وقت بہت زیادہ احتیاط سے کام لیں۔
5- گرنے یا چھلکنے سے بچانے کے لیے ٹینک کو قیف سے بھریں۔ ایسی صورت میں جب کہ اسٹوو جل رہا ہو اس کو کبھی نہیں بھرنا چاہیے۔

عمل 8.2 (ب): گیس اسٹوو کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

اسکروبر، ڈٹرجنٹ، گرم پانی، پرانا ٹوتھ برش، حفاظتی پن۔

طریقۂ کار

1- گرد کو صاف کرنے کے لیے پرانے اخبار یا ڈسٹر سے پونچھیں۔
2- چکناہٹ اور گندگی کو صاف کرنے کے لیے صابن آمیز گرم پانی کا استعمال کریں۔
3- صابن کے اجزا کو صاف کرنے کے لیے نم ڈسٹر سے پونچھیں، اس کے بعد اسٹوو کو ڈسٹر سے پونچھ کر خشک کریں۔
4- (i) کبھی کبھی برنر کو نکال کر ان کے سوراخ میں چپکی ہوئی گندگی کو صاف کرنے کے لیے انھیں زیادہ قوت کے صابن آمیز پانی میں جوش دیں۔ اس مقصد کے لیے آپ حفاظتی پن یا پرانے ٹوتھ برش کا استعمال کر سکتے ہیں۔
(ii) خشک ہونے کے بعد پرزوں کو اچھی طرح اور مضبوطی کے ساتھ دوبارہ جوڑ دیں۔
(iii) خشک کرنے کے بعد سب حصوں کو دوبارہ سے کس کر اسمبل کر دیں۔

احتیاط

1- گیس کے رساؤ سے بچنے کے لیے ویسلین یا گریس کی معمولی مقدار ربر ٹیوب اور برنر کے جائے دخول کے درمیان لگائیں۔
2- استعمال کے فوراً بعد گیس سلنڈر کے والو کو بند کر دیں۔
3- جب بھی خالی سلنڈر کو بھرے ہوئے سلنڈر سے بدلیں دیکھیں کہ ترسیل نل سے رساؤ تو نہیں ہو رہا ہے۔
4- جیسے ہی آپ کو رستی ہوئی گیس کی بو محسوس ہو سلنڈر کو کھلی جگہ پر نکال لیں اور گھر کی تمام کھڑکیاں، دروازے کھول دیں اور گیس ایجنٹ یا سپلائر کو مطلع کریں۔
5- اپنے گیس ایجنٹ یا سپلائر کے مکینک سے ہی مرمت کرائیں۔

عمل 8.2 (ج): بجلی کے اسٹوو کی صفائی اور دیکھ ریکھ

مطلوبہ شے

ڈسٹر

طریقۂ کار

1- بجلی کے اسٹوو کو استعمال کے فوراً بعد صاف کر لینا چاہیے۔
2- گرے ہوئے کھانے کو صاف کر دینا چاہیے۔ خشک ہونے کے بعد سطح پر ان کی پرت نہ جمنے دیں۔
3- دھات کی سطح کو نم ڈسٹر سے صاف کریں۔
4- وہ غذائی داغ دھبے جن کو نم ڈسٹر سے صاف نہ کیا جا سکے، اسفنج کے ذریعے صابن کا محلول لگا کر نم ڈسٹر سے پونچھیں۔

5- پونچھ کر خشک کریں۔

احتیاط

1- اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی بجلی کے فلامنٹ پر نہ پڑے۔
2- اسٹوو کو جلانے سے پہلے پوری طرح خشک ہو لینے دیں۔
3- استعمال میں لانے سے پہلے دیکھ لیں کہ کوائل/فلامنٹ کا کوئی سرا ڈھیلا تو نہیں ہے۔
4- استعمال کے بعد بجلی کے پلگ کو نکال لیں۔

عمل 8.2 (د): کوئلے کے اسٹوو کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

ڈسٹر، گائے کا گوبر، گیلی مٹی، بھوسے کا پاؤڈر۔

طریقۂ کار

1- جلے ہوئے تمام کوئلے کے ٹکڑوں اور راکھ کو باہر نکال لیں۔
2- باقی ماندہ کوئلے کے ٹکڑوں کو جھاڑ لیں اور ان کو دھو کر دوبارہ استعمال کے لیے تیار کریں۔
3- گوبر، ملائم مٹی اور بھوسے کے پاؤڈر کو یکساں مقدار میں آمیز کر کے گاڑھا پیسٹ تیار کریں۔
4- اس پیسٹ کو پورے اسٹوو پر لگا کر چکنا کر دیں۔
5- استعمال میں لانے سے پہلے اسے خشک ہو جانے دیں۔

عمل 8.3: فریج کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

اسفنج، ڈسٹر، سوڈیم بائی کاربونیٹ، ڈٹرجنٹ، گرم پانی، ململ کا کپڑا۔

طریقۂ کار

1- اختتام ہفتہ یا جب ضرورت ہو فریج کو ایک مرتبہ غیر منجمد کریں۔
2- فریزر کے برف کو پگھلنے دیں اور فریزر کے نیچے کی ٹرے میں اکٹھا ہوا پانی کو باہر نکالتے رہیں۔
3- تمام شیلف، سبزی کی ٹرے یا کرسپر (Crisper) اور اس کے شیشے کے کور کو اسفنج کے ذریعے صابن آمیز گرم پانی سے صاف کریں۔
4- پونچھ کر خشک کریں۔
5- فریج کی اندرونی دیواروں کو گرم پانی میں تھوڑا سا کھانے کا سوڈا ملا کر اسفنج سے پونچھیں (ایک لیٹر پانی میں ایک چمچ سوڈا)۔
6- بیرونی سطح کو صابن آمیز گرم پانی سے اسفنج کے ذریعے پونچھیں۔ ایک نم کپڑے سے اچھی طرح پونچھنے کے بعد خشک ہونے دیں۔
7- اچھی چمک دینے کے لیے فلالین کے کپڑے سے رگڑیں۔

احتیاط

1- خوشبودار صابن یا ڈٹرجنٹ نہ استعمال کریں کیوں کہ اس سے کھانے میں مہک پیدا ہو جائے گی۔
2- صفائی کے بعد فریج کے دروازوں کو کچھ دیر کے لیے کھلا چھوڑ دیں تا کہ فریج اچھی طرح خشک ہو جائے۔
3- صفائی کے فوراً بعد فریج کو جب استعمال میں لائیں تو بہت زیادہ غذائی اشیا اس میں نہ رکھیں۔
4- فریج کے اندر گرم برتن نہ رکھیں۔

5- غذائی اشیا (جیسے پیاز) جو بہت زیادہ بدبودار ہوتی ہیں، اچھی طرح لپیٹ کر یا ہوا سے محفوظ ڈبوں میں رکھنی چاہیے۔
6- فریج کو دیوار سے 20-10 سنٹی میٹر کے فاصلے پر رکھیں تاکہ حرارت کو خارج ہونے کے لیے جگہ مل سکے۔
7- سڑنے گلنے یا پھپھوند کی نمو سے بچنے کے لیے غذائی اشیا لمبے عرصے تک اسٹور نہ کریں۔
8- باہر سے فریج کی روزانہ جھاڑ پونچھ کرنی چاہیے۔

عمل 8.4: مکسر مع گرائنڈر (Mixer-cum-grinder) کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

ڈٹرجنٹ، ڈسٹر، اسفنج

طریقۂ کار

1- کنٹینر والے حصہ (جار یا جگ) کو استعمال کے فوراً بعد صابن آمیز گرم پانی سے صاف کریں۔
2- اس کو کچھ دیر کے لیے پلٹ کر رکھ دیں تاکہ پانی نچڑ جائے اور خشک ہو جائے۔ اس کے بعد اس کا منہ اوپر کر کے محفوظ جگہ رکھ دیں۔
3- درمیانی حصہ (موٹر سے متصل) کو گرم پانی میں بھگوئے ہوئے کپڑے سے صاف کرنا چاہیے۔
4- صابن کے اجزا کو صاف کرنے کے لیے گیلے کپڑے سے پونچھیں۔
5- خشک کپڑے سے پونچھ کر اس کو خشک کریں۔

استعمال اور صفائی کے دوران حفاظتی اقدامات

1- جب استعمال میں نہ ہو تو مکسر کو ڈھک دیں۔
2- ہر مرتبہ استعمال میں لانے کے بعد کنٹینر میں تھوڑا سا پانی ڈال کر مکسی کو چلائیں تاکہ بلیڈ کے نیچے باقی رہ گئے غذائی اجزا حل ہو کر خارج ہو سکیں۔
3- بھیگے ہوئے ہاتھ سے مکسر کو نہ چلائیں۔
4- مسلسل لمبے وقت تک مکسر کو نہ استعمال کریں۔ موٹر کو آرام دیں۔
5- جار کے اندر زیادہ مقدار ڈال کر موٹر پر بوجھ نہ ڈالیں۔
6- حل کرنے کے لیے ربر کے کفچہ (Spatula) کا استعمال کریں تاکہ جار کو کھرونچ سے بچایا جا سکے۔
7- موٹر بھیگنے نہ پائے۔

عمل 8.5: واشنگ مشین کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

ڈسٹر، اسفنج، پلاسٹک کا اسکروبر۔

طریقۂ کار

1- استعمال کے فوراً بعد مشین کو صاف گرم پانی اور اسفنج یا پلاسٹک کے اسکروبر سے صاف کریں۔
2- پونچھ کر پوری طرح خشک کریں۔

احتیاط

1- صفائی سے پہلے بجلی کے پلگ کو نکال لیں۔
2- بھیگے ہاتھ سے مشین نہ چلائیں۔
3- مشین کو چلانے کے دوران جگہ کو خشک رکھیں۔
4- موٹر کے چلنے کے دوران نہ تو پانی اور صابن ڈالیں اور نہ حل کریں۔
5- نم جگہوں پر نہ رکھیں۔

عنوان نو

نصب شدہ اشیا (Fixtures) اور فٹنگس کی دیکھ ریکھ

I- ہدایت کے مقاصد

تا کہ طلبہ:

— گھر میں نصب اشیا اور فٹنگس کی مستقل دیکھ ریکھ اور توجہ کے اسباب بیان کر سکیں۔

— گھر کے مختلف فکسچرس اور فٹنگس کی صفائی کے طریقۂ کار کو بروئے کار لا سکیں۔

II- متعلقہ معلومات

فکسچرس اور فٹنگس گھر کے ایسے سامان ہیں جن کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہیں کیا جا سکتا۔ مثلاً دروازے، دیوار میں بنی الماریاں اور شیلف، کھڑکیاں، سوئچ بورڈ، پنکھے، حمام کی فٹنگس جیسے سنک، ٹیوب، ٹونٹیاں اور پائپ وغیرہ۔ ان میں سے اکثر کی دیکھ ریکھ اور رکھ رکھاؤ کے طریقۂ کار کو عنوان پانچ (دھات کی اشیا)، چھ (شیشے، پلاسٹک، اور چینی سے بنی اشیا) اور سات (لکڑی کی اشیا) کے تحت بیان کیا جا چکا ہے۔ فکسچرس اور فٹنگس کی دیکھ ریکھ میں آپ کن طریقوں کو اپنائیں اس کا انحصار اس سامان کے میٹیریل پر ہوگا جسے آپ کو صاف کرنا ہے۔ وہ فکسچرس اور فٹنگس کی دیکھ ریکھ سابقہ عنوانات میں جن کا احاطہ نہیں کیا گیا ہے پنکھے اور سوئچ بورڈ ہیں، ان کو صاف کرنے کا طریقہ درج ذیل ہے۔

III- عمل

عمل 9.1: سیلنگ پنکھوں کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

ڈسٹر، ڈٹرجنٹ

طریقۂ کار

1- بجلی کی ترسیل کے مرکزی بٹن (مین سوئچ) کو آف کر دیں۔

2- گندے پنکھے کو خشک کپڑے سے جھاڑیں۔

3- کپڑے سے پونچھیں۔

4- کالے داغ دھبوں کو صابن آمیز پانی سے صاف کریں۔

5- صابن کے اجزا کو صاف کرنے کے لیے نم یا تر کپڑے سے اچھی طرح پونچھیں۔

6- پونچھ کر خشک کریں۔

7- کبھی کبھی پنکھے کو اُتار کر اس کی اچھی طرح صفائی اور گریسنگ کریں۔ اس مقصد کے لیے کسی الکٹریشین کی مدد لی جا سکتی ہے۔

8- صفائی مکمل ہو جانے کے بعد ہی بجلی کے مرکزی بٹن (مین سوئچ) کو آن کریں۔

احتیاط

1- پنکھے سے چپکی ہوئی گندگی کو کسی دھاردار چیز سے صاف

کرنے کی کوشش نہ کریں، ایسا کرنے سے پینٹ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

2- وہ پنکھے جو باورچی خانے سے قریب کے کمروں میں نصب ہوتے ہیں، باورچی خانے کے دھوئیں کے سبب بہت جلد گندے ہوجاتے ہیں۔ گھر کے دیگر پنکھوں کی بہ نسبت ان کی بارہا صفائی کرنی چاہیے۔

عمل 9.2: بجلی کے بٹن کے بورڈ (Switch board) کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

ڈسٹر، پوٹیشیم، پرمیگنیٹ، مٹی کا تیل، اسفنج۔

طریقۂ کار

1- بجلی کی ترسیل کے مرکزی بٹن (مین سوئچ) کو آف کردیں۔

2- سوئچ بورڈ کو ڈسٹر سے اچھی طرح جھاڑیں۔

3- نم کپڑے سے اس کو پونچھیں۔

4- کالے داغ دھبوں کو مٹی کے تیل یا پوٹیشیم پرمیگنیٹ کو استعمال میں لاتے ہوئے اسفنج سے صاف کرکے ڈسٹر سے پونچھ سکتے ہیں۔

5- بورڈ کے پوری طرح خشک ہوجانے کے بعد بجلی کی ترسیل کے مرکزی بٹن (مین سوئچ) آن کریں۔

احتیاط

1- صفائی کے دوران نم کپڑے کا استعمال کریں۔ بلاواسطہ پانی کو استعمال میں نہ لائیں۔

2- تمام ڈھیلے پڑ گئے وائر اور ان کے بہتر تحفظ پر نظر رکھیں۔

3- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بجلی کنکشن کی باقاعدہ ارتھنگ (Earthing) ہو۔

عنوان دس

گھر میں استعمال ہونے والے لینن کی دیکھ ریکھ

I- ہدایت کے مقاصد

تاکہ طلبہ:

— گھر کے لینن کی صفائی اور دیکھ ریکھ کے طریقوں کو بروئے کار لانے کے قابل ہو سکیں۔

— اس حقیقت کو سمجھ سکیں کہ اگر گھر کے لینن کی سطح پر گندگی یا دھول کو جمنے دیا جائے تو یہ کپڑے کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

II- متعلقہ معلومات

گھر میں استعمال ہونے والے لینن جن کی مستقل صفائی اور دیکھ ریکھ ضروری ہے، فرنیچر کے لوازمات، پردے، گدّے کے کور، صوفہ کی پشت، پلنگ پوش اور میز پوش مشتمل ہیں۔ صفائی کے کام آنے والی دھجیاں اور پالش کے کپڑوں کو بھی دوبارہ استعمال کے لیے دھو دینا چاہیے۔

III- عمل

عمل 10.1: لوازمات سے آراستہ فرنیچر کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

گرم کپڑوں کا برش یا فرنیچر برش
ویکیوم کلینز (اگر میسّر ہو)
روئی کے پیڈ
سفید پٹرول
جاذب کاغذ (Blotting paper)

طریقۂ کار

1- لوازمات سے آراستہ فرنیچر کے لکڑی کے حصے کو اچھی طرح جھاڑیں۔
2- لوازمات سے گرد کو برش یا ویکیوم کلینز سے صاف کریں۔
3- داغ دھبوں اور گندگی کو سفید پٹرول سے تر روئی کے پیڈ سے صاف کریں۔
4- سطح کو بلوٹنگ پیپر (Blotting paper) سے خشک کریں۔

احتیاط

1- لوازمات سے آراستہ فرنیچر کی مستقل صفائی کرتے رہیں تاکہ گرد و غبار کپڑے کے اندر گھس کر کے ناقابلِ مرمت نقصان کا سبب نہ بننے پائیں۔
2- گرد کو صاف کرنے کے لیے بہت زیادہ سخت برش کا استعمال نہ کریں تاکہ کپڑے کی بنائی کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔
3- برش کو آرام سے استعمال کریں۔
4- لوازمات سے آراستہ فرنیچر کو روزانہ جھاڑیں۔

عمل 10.2: ڈسٹر، دھجیوں اور پالش کے کپڑوں کی صفائی اور دیکھ ریکھ

ضروری اشیا:

پانی — 50 ملی لیٹر، واشنگ سوڈا — 1 چمچ، صابن کا محلول — 2 بڑا چمچ، پیرافن ویکس — 2 بڑا چمچ، پانی کو جوش دینے کے لیے بڑا برتن۔

طریقۂ کار

1- پانی کو جوش دیں۔ سوڈا اور صابن ملائیں، اچھی طرح حل کرنے کے بعد آنچ سے اُتار لیں۔
2- پیرافن ملا کر دوبارہ ہلکی آنچ پر رکھیں۔
3- بھیگے ڈسٹر، دھجی اور پالش کپڑے کو اس میں ڈال دیں اور لکڑی کے چمچ سے ہلاتے رہیں۔
4- دس منٹ بعد ان کو نکال کر ٹونٹی کے پانی سے دھولیں اور دھوپ میں خشک ہونے کے لیے رکھ دیں۔

احتیاط

1- ان ڈسٹر اور دھجیوں کو زیادہ دیر تک پیرافن میں نہ رہنے دیں۔ آنچ سے اُتارنے کے بعد ان کو فوراً دھو دیں۔
2- برتن کو آنچ سے اُتارنے کے بعد پیرافن ملائیں۔

عمل 10.3: دیگر گھریلو کاٹن لینن (جیسے پلنگ پوش، میز پوش، چٹائیاں، صوفے کی پشت اور گدے کے کور، تولیہ اور پردے)

ضروری اشیا

پانی، ڈٹرجنٹ، اسکروبر، بالٹی، میدہ، داغ دھبوں کو صاف کرنے اور مرمت و درستگی کے سامان

طریقۂ کار

1- دیکھیں کہ اشیا کو مرمت کی ضرورت تو نہیں ہے۔
2- داغ دھبوں کا جائزہ لیں، اگر موجود ہوں تو دھونے سے پہلے انھیں صاف کر لیں۔
3- دھونے سے پہلے پردے کے رنگ (Ring) اور چھلّے نکال لیں۔
4- رنگین لینن کو سفید لینن سے علاحدہ کر لیں اور دیکھیں کہ رنگ نکل تو نہیں رہا ہے۔
5- نیم گرم پانی میں ڈٹرجنٹ کا محلول تیار کریں۔ (ہینڈلوم کے بنے ہوئے رنگین کپڑوں کے لیے ٹھنڈا پانی استعمال کریں)۔
6- کپڑا کس قدر گندا ہے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے کچھ دیر کے لیے بھگو دیں۔
7- کپڑے سے بنی شے کو کپڑا دھونے والے برش سے رگڑ کر دھولیں، کشیدہ کاری سے آراستہ اشیا کے لیے برش کا استعمال نہ کریں۔
8- میدہ کو پانی میں حل کرنے کے بعد لینن کو اس میں بھگو کر کپڑے کی مصنوعات کو کلف کریں۔ زائد پانی کو نچوڑ دیں۔
9- ان کو اچھی طرح پانی میں کھنگال کر پانی کو نچوڑ دیں۔
10- کپڑوں کی مصنوعات کو ایک قطار میں پھیلا کر اس طرح خشک کریں کہ ان پر کوئی شکن باقی نہ ہو۔
11- پوری طرح خشک ہو جانے کے بعد استری کریں۔
12- ٹھیک ٹھیک تہ کریں اور اچھی طرح رکھیں۔

احتیاط

1- رنگین سوتی لینن کو سائے میں سکھائیں تاکہ بدرنگ نہ ہوں۔

2- گھر میں استعمال ہونے والے لینن کو مستقل دھوتے رہنا چاہیے تاکہ گرد اور گندگی کپڑے میں بیٹھ نہ پائے۔

عنوان گیارہ

داغ دھبّوں کی صفائی

I- ہدایت کے مقاصد

تاکہ طلبہ:

— گھر کی مختلف سطحوں پر مختلف طرح کے داغ دھبوں کی صفائی کے لیے ان کو صاف کرنے والے مناسب عوامل (ایجنٹ) کا انتخاب کرسکیں۔

— گھریلو اشیا کی مختلف سطحوں سے داغ دھبوں کو صاف کرسکیں۔

II- متعلقہ معلومات

گھر میں داغ دھبے عام طور پر فرنیچر کے لوازمات، فرش، فرش پوش (قالین، دریاں وغیرہ) پر پائے جاتے ہیں۔ گھر کا لینن بھی کچھ دنوں تک استعمال میں رہنے کے بعد داغ دار ہو جاتا ہے۔ ان داغ دھبوں کو صاف کرلینا چاہیے کیوں کہ یہ سطح کو بدنما بنادیتے ہیں۔ تازہ ہونے کی صورت میں داغ دھبوں کو آسانی سے صاف کیا جاسکتا ہے۔ داغ دھبوں کو صاف کرنے والے عوامل (Agent) جو عام طور پر گھریلو اشیا پر پائے جانے والے داغ دھبوں کو صاف کرنے کے لیے استعمال میں لائے جاتے ہیں، درج ذیل ہیں:

	داغ دھبوں کی اقسام	داغ دھبوں کو صاف کرنے والے عوامل (ایجنٹ)
(الف)	چائے اور کافی	گلیسرین
(ب)	خون	امونیا کا محلول
(ج)	جوتے کی پالش	میتھائل آمیز اسپرٹ
(د)	خضاب	بلیچنگ پاؤڈر
(ر)	پنسل لیڈ	امونیا
(س)	پینٹ	تارپین یا میتھائل آمیز اسپرٹ
(ش)	ناخن پالش	اسیٹون (Acetone)
(ص)	ہلدی	آب زوال (Javelle water)
(ض)	پان	پوٹیشیم پرمیگنیٹ، اوکسزیلک ایسڈ (Oxalic Acid) یا کٹی ہوئی پیاز
(ط)	روشنائی	دہی
(ظ)	بال پین	میتھائل آمیز اسپرٹ
(ع)	زنگ	پوٹیشیم پرمیگنیٹ، اوکسزیلک ایسڈ

عمل 11.1: گھریلو اشیا کی سطح سے داغ دھبوں کو صاف کرنا

ضروری اشیا:

ڈسٹر، داغ صاف کرنے والا ایجنٹ (جس داغ کو صاف کرنا ہے اس کے مطابق) نم نوش (Blotting paper)، روئی۔

طریقۂ کار

1- داغ دھبوں کی نشان دہی کرنے کے بعد مندرجہ بالا فہرست سے داغ کو صاف کرنے والے مناسب ایجنٹ کا انتخاب کریں۔

2- داغ کو صاف کرنے والے ایجنٹ کو روئی کے گالے یا پیڈ کی مدد سے داغ دھبوں پر ہلکے ہاتھ سے رگڑیں۔

3- نم نوش (Blotting paper) کو داغ پر رکھ کر ہلکے ہاتھ سے تھپکیں تا کہ یہ داغ کے ساتھ ساتھ داغ کو صاف کرنے والے ایجنٹ کو بھی جذب کرلے۔ دھجیاں، کارپیٹ (Carpet)، پردے، میز پوش جیسی سطحوں کی صورت میں روئی کے پیڈ یا نم نوش کو سطح کے نیچے بھی رکھیں تا کہ داغ دونوں جانب سے جذب ہو سکے۔

4- سطح کو اس طرح رگڑیں کہ داغ دھبے صابن آمیز پانی سے صاف ہو سکیں اور آخر میں صابن کے اجزا کو صاف کرنے کے لیے سادہ پانی استعمال کریں۔

احتیاط

1- داغ کو پرانا نہ ہونے دیں۔ جب وہ تازہ ہوں اسی وقت صاف کرلیں۔

2- داغ کو صاف کرنے والے ایجنٹ کو اعتدال کے ساتھ استعمال کریں۔ اتنی ہی مقدار استعمال کریں جس سے داغ صاف ہو جائے اور سطح کو کوئی نقصان بھی نہ پہنچے۔

3- مندرجہ بالا عمل کے چوتھے مرحلے کو اس طرح بروئے کار لائیں کہ داغ کو صاف کرنے والا ایجنٹ زیادہ دیر تک سطح پر باقی نہ رہے۔

مشق

مختلف قسم کے داغ دھبوں اور ان کی صفائی میں استعمال ایجنٹ کا خاکہ تیار کریں۔

عنوان بارہ

گھریلو اشیا کی صفائی کا وقفہ

I- ہدایت کے مقاصد

تاکہ طلبہ:

— ان مختلف اعمال و امور کے وقفے کا تعین کرسکیں جن کو گھر میں انجام دینا ہے۔

— گھر اور اپنے کلاس روم کے مختلف حصوں اور سطحوں کو آراستہ کرنے کے لیے درکار وقت کا تعین کرسکیں۔

II- متعلقہ معلومات

گھریلو اشیا کی صفائی دیکھ ریکھ مختلف اعمال پر مشتمل ہوتی ہے جن میں سے زیادہ تر کو سابقہ عنوانات کے تحت بیان کیا جاچکا ہے۔ صفائی ستھرائی سے متعلق تمام امور گھر کو جاذب نظر اور صاف ستھرا بنائے رکھنے کے لیے ضروری ہیں۔ لیکن مختلف اعمال کو انجام دینے کا وقفہ یکساں نہیں ہوتا۔ ان اعمال کو دو بڑے درجات کے تحت لایا جاسکتا ہے۔ قابلِ ترمیم، نا قابلِ ترمیم۔ قابلِ ترمیم کام وہ ہیں جن کو کیا جاسکتا ہے یا بعد میں انجام دیا جاسکتا ہے جیسے توشہ خانہ (Wardrob) اور نعمت خانہ (Cupboard) کی اندرونی صفائی۔ نا قابلِ ترمیم امور وہ ہیں جن کو روزانہ کم سے کم ایک مرتبہ انجام دینا ضروری ہے۔ ان کو ملتوی نہیں کیا جاسکتا۔ جیسے ڈسٹنگ یا گرد جھاڑنا، جھاڑو لگانا، پچھارا لگانا۔

گھر میں صفائی ستھرائی ایسے منظم انداز میں کرنی چاہیے کہ خاتونِ خانہ کو خواہ مخواہ بوجھ نہ محسوس ہو اور وہ گھر کو صاف ستھرا اور آراستہ رکھ سکے۔ صفائی کے چند امور کی درج ذیل زمرہ بندی کی گئی ہے:

1- یومیہ صفائی (روزانہ کے امور)	جھاڑو لگانا، پچھارا لگانا، فرنیچر اور دیگر گھریلو اشیا کی جھاڑ پونچھ، برتنوں کی صفائی، کپڑوں کو دھونا وغیرہ۔
2- ہفتہ وار صفائی (ہفتے میں ایک مرتبہ انجام دیے جانے والے امور)	کام کرنے کی جگہ کی مکمل صفائی، گھر کے لینن جیسے گدے کا کور، میز پوش، بستر پوش وغیرہ، مکڑی کے جالوں کی صفائی، فریج کو غیر منجمد کرکے اندر سے صاف کرنا وغیرہ۔

3- ماہانہ صفائی (ماہ میں ایک مرتبہ انجام دیے جانے والے امور)	دھاتوں سے بنی اشیا کی پالش (آرائشی اشیا، حمام کی فٹنگس اور برتن وغیرہ) نصب شدہ اشیا جیسے پنکھے، سوئچ بورڈ وغیرہ کی پالش اور صفائی، لکڑی کے فرنیچر کی پالش، کھڑکی، شیشے کی صفائی وغیرہ۔
4- میعادی صفائی (ششماہی یا سالانہ امور)	سالانہ مرمت، کچھ نیا بنانا، دیواروں، دروازوں اور کھڑکیوں وغیرہ کی رنگائی، فرنیچر وغیرہ کی پینٹنگ۔

III- عمل

عمل 12.1: گھر اور کلاس روم میں انجام دیے جانے والے امور صفائی کی فہرست اور درجہ بندی۔

طریقۂ کار

1- گھر یا کلاس روم میں بروئے کار لائے جانے والے مختلف اعمال صفائی کی فہرست تیار کریں (فہرستیں علاحدہ علاحدہ ہوں)۔

2- مندرجہ بالا امور کو درج ذیل سرخیوں کے تحت رقم کریں۔

(i) یومیہ صفائی

(ii) ہفتہ وار صفائی

(iii) ماہانہ صفائی

(iv) موسمی صفائی

3- ان امور پر صرف ہونے والے وقت کا صحیح صحیح اندازہ لگائیں۔

4- ان دنوں کو طے کریں جن میں ہفتہ وار، ماہانہ اور موسمی یا میعادی امور کو انجام دینا ہے۔

نوٹ: پیروی کے طور پر مندرجہ بالا منصوبے کو بروئے کار لائیں اور دیکھیں کہ آپ کے کلاس روم کو آراستہ کرنے میں یہ منصوبے کس طرح آپ کی مدد کرتا ہے۔

مشق

گھر کی صفائی اور دیکھ ریکھ سے متعلق اپنی ماں کے لیے ایک عملی منصوبہ تیار کریں اور منصوبے کے مطابق کام میں ان کا ہاتھ بٹائیں۔

عنوان تیرہ

گھر کی تزئین

I- ہدایت کے مقاصد

تاکہ طلبہ:

— ان اشیا کی شناخت کر سکیں جو گھر کی دل کشی میں اضافہ کر سکتی ہیں۔

— خوب صورت چیزوں کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔

— آرائش کی مختلف اشیا تیار کر سکیں۔

— آرائشی اشیا کو منظم اور جمالیاتی طور پر ترتیب دے سکیں۔

— گھر کو سجانے کے لیے ڈیزائنوں، رنگوں اور پھولوں وغیرہ کے استعمال سے واقف ہو سکیں۔

— ......کو آرائشی اشیا بنانے کے لیے استعمال کریں۔

II- متعلقہ معلومات

مشہور شاعر، ولیم ورڈس ورتھ (William Wordsworth) کے الفاظ میں "کسی خوب صورت چیز کا ہونا ایسا ہی ہے جیسے کوئی لازوال خوشی، اس کا حسن بڑھتا ہی جاتا ہے۔ یہ کبھی فنا نہیں ہوتی"۔ مختلف طریقے جن کے ذریعے گھر کو سجایا جاسکتا ہے وہ یہ ہیں: پھولوں کو ترتیب دے کے مناسب جگہوں پر پودوں اور گملوں کو رکھ کر فرش کو سجایا جاسکتا ہے۔ گھر کی دیوار کے آویزے، پوسٹر، تصاویر، آرائشی لیمپ کے سائے (Lamp Shades) وغیرہ سے بھی گھر کو سجایا جاسکتا ہے۔ ایک ہنرمند خاتونِ خانہ گھر کی بے کار اشیا (Wastematerials) آرائش کے لیے استعمال میں لاسکتی ہیں۔ مثال کے طور پر ڈالڈا کے ٹین کو آرائشی ٹین میں منتقل کیا جاسکتا ہے۔ آپ بذاتِ خود چند آرائشی اشیا بنا کر اپنے گھر کو خوش نما بنا سکتے ہیں۔

III- عمل

عمل 13.1: پھولوں کو دل کش انداز میں ترتیب دینا (کھانے کی میز کے درمیان میں رکھنے کے لیے)

ضروری اشیا:

گلدان/کنٹینر

پھول/پن ہولڈر

پتے

پھول

پانی

قینچی

طریقۂ کار

1- پھولوں کو منتخب کر کے صبح سویرے یا دیر شام کو تراش لیں۔

2- تراشنے کے فوراً بعد ڈنٹھل کے نچلے حصوں کو کم سے کم 30 منٹ تک پانی میں ڈبوئے رکھیں تاکہ وہ اتنا پانی جذب کرلیں کہ تروتازہ رہ سکیں۔

3- ڈنٹھل کے نچلے حصے کے تمام پتوں کو صاف کر دیں۔

4- اگر گلدان کا منہ کشادہ ہو تو پھولوں اور پتوں (سبز پتوں)

کو یکجا رکھنے کے لیے پن/ اسٹیم ہولڈر (Stem holder) کا استعمال کریں۔ تنگ منہ والے کنٹینر کو اس طرح کے سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ منہ بذاتِ خود پھولوں اور پتوں کو یکجا رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے (تصویر: 13.1.1)۔

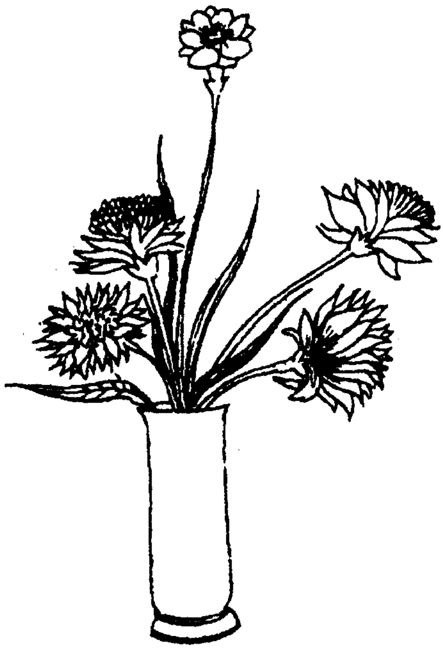

شکل: 13.1.1

5- پھولوں کو درج ذیل طریقے سے ترتیب دیں۔ بڑے اور گہرے رنگ والے پھولوں کو نیچے لگائیں۔ چھوٹے اور ہلکے رنگ کے پھولوں کو سب سے اوپر رکھیں اور درمیانہ سائز/ رنگ کے پھول کو درمیان میں نصب کریں۔ یہ کام

پھولوں کے ڈنٹھل کو الگ الگ لمبائی میں تراش کر انجام دیا جاسکتا ہے (تصویر: 13.1.2)۔

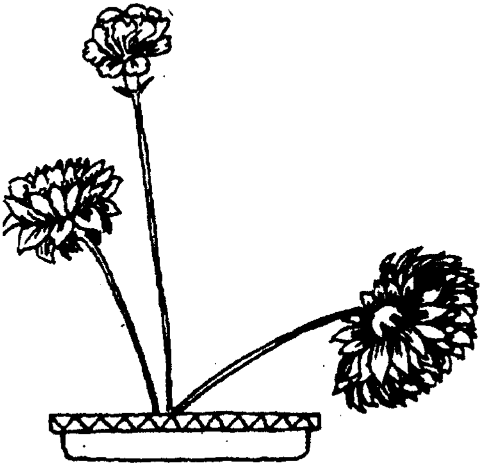

شکل: 13.1.2

6- اگر آپ کے پاس مزید پھول ہوں تو دو مزید پھولوں کو درج ذیل طریقے سے ان میں شامل کر دیں: ایک سب سے بڑے اور درمیانہ سائز (سب سے گہرے اور معتدل رنگ) کے پھولوں کے درمیان اور دوسرے کو چھوٹے اور درمیانہ سائز (سب سے ہلکے اور معتدل رنگ) کے پھولوں کے درمیان (تصویر: 13.1.3)۔

7- پتوں یا سبز پتیوں کو خلاء کو پُر کرنے کے لیے استعمال میں لائیں (تصویر: 13.1.4)۔

8- پھولوں اور پتوں کو تروتازہ و سرسبز رکھنے کے لیے کنٹینر میں کافی (Sufficient) پانی ڈالیں خشکی کو روکنے کے لیے پھولوں اور پتوں پر بھی پانی ڈالیں۔ آرائش کو زیادہ دیر تک

برقرار رکھنے کے لیے پانی کو روزانہ تبدیل کریں۔

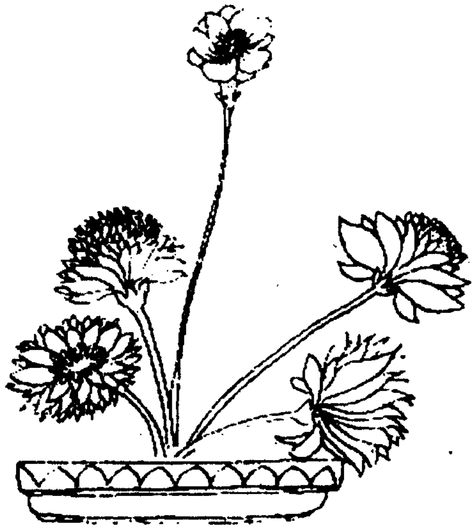

شکل: 13.1.3

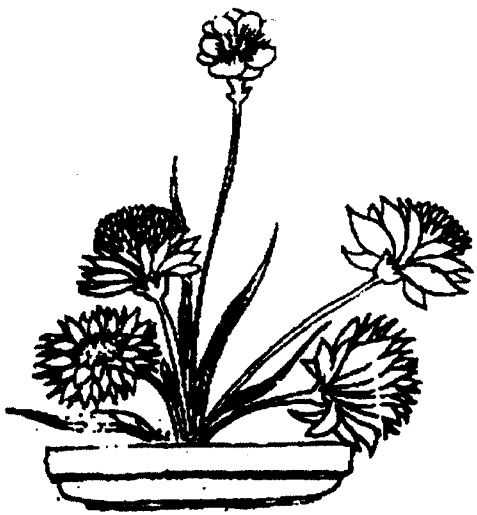

شکل: 13.1.4

احتیاط

1- دن میں یا دوپہر کے وقت پھولوں کو کبھی نہ کاٹیں۔
2- پھولوں کو کاٹتے وقت دھاردار قینچی یا چاقو کا استعمال کریں۔ اپنے ناخنوں سے پھولوں کو ہرگز نہ توڑیں۔

عمل 13.2: مٹی سے بنی اشیا اور مٹی کے گملے

ضروری اشیا:

کسی بھی شکل کا مٹی کا برتن
گوند
ریگ مال (Sand paper)
2 عدد برش (ایک گول اور دوسرا مسطح)
ڈیزائن کیا ہوا پیپر
رنگ (اینمل پینٹ)

طریقۂ کار

1- ڈیزائن کو کاغذ کے ٹکڑے پر ترتیب دے کر رنگ لیں۔ ڈیزائن برتن کی شکل اور سائز کے مطابق ہو۔
2- برتن کو ٹھنڈے پانی سے دھو کر خشک کرلیں۔
3- سطح کو ہموار بنانے کے لیے ریگ مال سے گھسیں۔
4- ریزوں کو اکٹھا کر کے ان میں تھوڑی سی گوند آمیز کریں اور پیسٹ کو کوئی سوراخ وغیرہ ہو تو اس کو بھرنے کے لیے استعمال میں لائیں۔
5- مسطح برش سے گوند کی پرت کا استر کریں اور خشک ہو جانے دیں۔
6- زمینی رنگ کو مسطح برش سے طولاً پینٹ کریں۔ پینٹ کو خشک ہو جانے دیں۔
7- ایک نوکیلی پنسل سے ڈیزائن کو کاغذ سے نقل کردیں۔

8- مناسب رنگوں کو استعمال میں لاتے ہوئے ڈیزائن کو پینٹ کریں۔

نوٹ: تصاویر 13.2.1 سے 13.2.4 مختلف شکل کے برتنوں پر ڈیزائن کی چند مثالیں ہیں۔

1- تنگ منہ والے لمبے برتن کو پیندے اور بالائی حصے پر ڈیزائن اور باقی حصوں پر پھولوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ (تصویر: 13.2.1)

شکل: 13.2.2

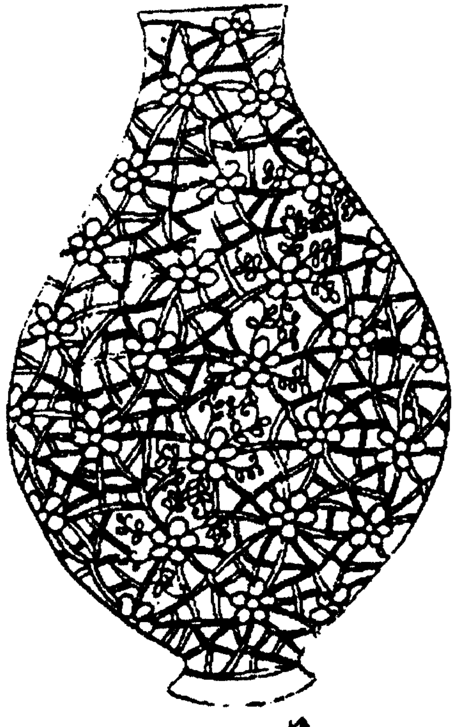

شکل: 13.2.1

2- لمبے تنگ منہ والے گول پیندے کے برتن کو خاص خاص مقامات پر ڈیزائن کیا جاتا ہے (تصویر: 13.2.2)۔

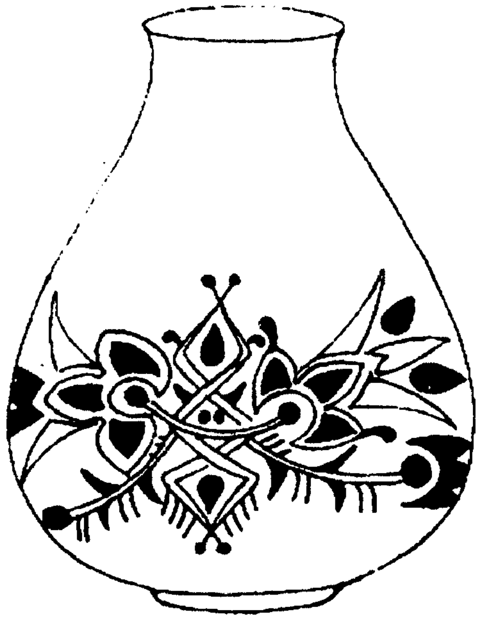

شکل: 13.2.3

شکل: 13.2.4

3- گول (تصویر 13.23) برتن کے مرکزی حصے پر ڈیزائن کی ضرورت ہوتی ہے (برتن کے سب سے چوڑے حصے پر)۔

4- لمبے اور سیدھے برتن اوپر چڑھتی ہوئی مختلف سائز کے پھولوں کی بیلوں کی طرح پینٹ کیے جاتے ہیں (تصویر: 13.2.4)۔

عمل 13.3 ناریل کے خول سے گڑیا بنانا

ضروری اشیا:

ناریل کے خول (آٹھ عدد) دھاردار چاقو، گوند، ربر کی گیند، قینچی، نشان لگانے کے لیے قلم، لیموں گول یا کوئی دوسری چپکانے والی چیز، ریگ مال۔

طریقۂ کار

1- مختلف سائز کے ناریل کے آٹھ عدد خول اکٹھا کریں۔

2- ریگ مال اور چاقو سے ان کو چکنا کریں۔

3- سب سے بڑے خول کو اس کا منہ نیچا کر کے رکھیں۔ اس خول پر دیگر چھ خول یکے بعد دیگرے ان کی سائز کے مطابق رکھیں (سب سے چھوٹا سب سے اوپر اور سب سے بڑا سب سے نیچے) ہر خول کو ایک دوسرے سے چپکا دیں۔ گوند کو خشک ہونے کے لیے مناسب وقت دیں (تصویر: 13.3.1)۔

7- علامتی قلم(Mark pen) سے آنکھ، منہ اور ناک کو شکل دیں۔
8- تصویر 13.3.1 میں دکھائی گئی گڑیا کو خول پر ڈیزائن شدہ پینٹنگ کے مطابق آراستہ کریں۔

عمل 13.4: فرش کی آرائش

ضروری اشیا
پچارا
رنگ (خشک اور سیال)
چاک
پھول
برادہ (مختلف رنگوں میں رنگے ہوئے)
پینٹ برش
طریقۂ کار

1- ڈیزائن اور رنگ کے خاکے کو کاغذ پر آخری شکل دیں۔
2- فرش کو پونچھیں۔
3- فرش پر چاک سے ڈیزائن بنائیں (تصاویر: 13.4.1

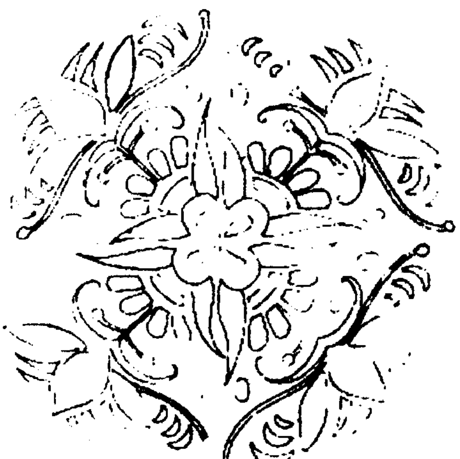

شکل: 13.4.1

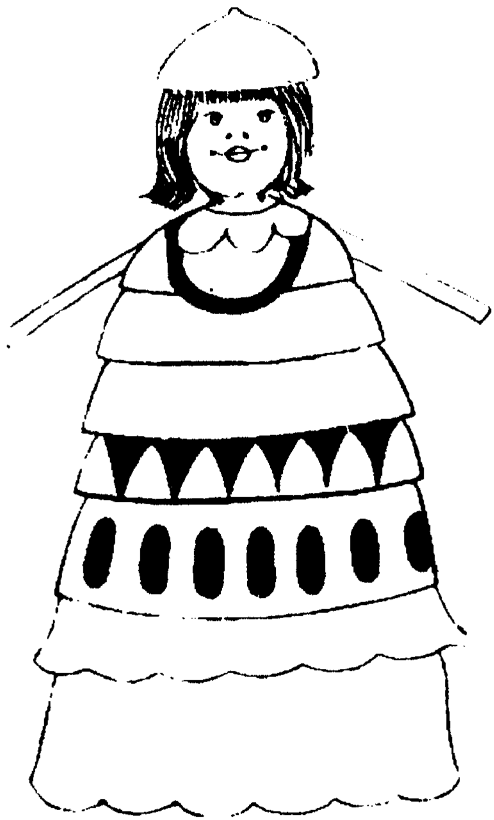

شکل: 13.3.1

4- ایک گلابی رنگ کی گیند لیں اور اس کو سب سے اوپر والے خول پر گوند سے چپکا دیں۔ گوند کو خشک ہونے دیں۔
5- آٹھویں خول کو گیند کے اوپر کیپ کی شکل میں رکھ دیں۔
6- جیسا کہ تصویر 13.3.1 میں دیکھ رہے ہیں، گردن کے نزدیک دونوں جانب تیلی چسپاں کر دیں۔

سے 13.4.4 تک کو رجوع کریں۔

4۔ اگر ڈیزائن میں کوئی دائرہ شامل ہو تو جہاں ڈیزائن کرنا ہے اس کے مرکز میں ایک کیل رکھ کر اس سے ایک دھاگا باندھ دیں۔ دوسرے سرے پر ایک پنسل یا چاک باندھیں اور دائرے

شکل: 13.4.2

شکل: 13.4.4

شکل: 13.4.3

کو شکل دے دیں۔ دھاگے کی لمبائی کو مطلوبہ ڈیزائن کے مطابق رکھیں۔

5۔ ڈیزائن کو خشک یا سیال رنگوں یا پھول کی پنکھڑیوں یا رنگین برادے یا کسی اور شے سے پینٹ یا مزین کریں۔ اگر خشک رنگ استعمال میں لایا جا رہا ہے تو اس کو انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے پھیلائیں۔ ایک ہی فرش کو ڈیزائن کرنے میں پھولوں کی پنکھڑیوں اور خشک رنگوں کے ساتھ ساتھ استعمال سے گریز

کریں۔

6- لوازمات جیسے لیمپ، دیا، گلدان، مجسمہ، دیوی دیوتاؤں کی فنی تصاویر یا کسی اور آرائش کے سامان کو فرش کی آرائش کی دلکشی کو دوبالا کرنے کے لیے رکھا جاسکتا ہے۔

مشق

بے کار اشیا/سامان جیسے ماچس کی تیلی، لکڑی کی باریک پرت (Wood Shavings)، بچے کھچے کپڑے، انڈے کے خول، بوتل کے ڈھکن، خالی ٹین وغیرہ کو اکٹھا کریں۔ ان کو وال پینلنگ، گلدان، چٹائی وغیرہ جیسی آرائشی اشیا کو بنانے کے لیے استعمال میں لائیں۔

عنوان چودہ

گھر کے کیڑے مکوڑوں پر کنٹرول

I- ہدایت کے مقاصد

تا کہ طلبہ:

— مختلف قسم کے گھریلو کیڑے مکوڑوں اور ان سے ہونے والے نقصانات سے آگاہ ہوسکیں۔

— کیڑے مکوڑوں پر قابو پانے کے لیے حفاظت اور ان کے علاج کی تدابیر کی وضاحت کرسکیں اور ان کو بروئے کار لاسکیں۔

— جو حفاظتی تدابیر کیڑے مکوڑوں کو کنٹرول کرنے کے لیے اختیار کی جائیں ان پر کاربند ہوسکیں۔

II- متعلقہ معلومات

ضروری نہیں ہے کہ ایک صاف ستھرے گھر سے صرف ایسا گھر مراد ہو جس کی مستقل جھاڑ پونچھ کی جاتی ہو بلکہ ایسا بھی گھر مراد ہے جو کیڑے مکوڑوں سے پاک ہو۔ گھر ایسے کیڑے مکوڑوں کی افزائش کا مقام ثابت ہوسکتا ہے جو کہ بیماریاں پھیلا سکتے ہیں، کھانے کو آلودہ اور ملکیت کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

گھریلو کیڑے مکوڑوں کی اقسام، ان کی درج ذیل گروہ بندی کی جاسکتی ہے:

1- خون چوسنے والے (مچھر، کھٹمل، پسو، جوں، خون چوسنے والی مکھی)۔

2- کھانے کو آلودہ کرنے والے (گھریلو مکھی، چونٹا، تیل چٹا)۔

3- ملکیت کو برباد کرنے والے (کپڑوں کے کیڑے، کتابی کیڑے {Silverfish}، کترنے والے چوہے {Rodent}۔

4- متفرق (مکڑا، بچھو، سانپ، مینڈک)۔

کنٹرول کرنے کے طریقے:

گھر میں کیڑے مکوڑے گھر کے مکینوں کے لیے بہت بڑی تکلیف کا سبب ہوتے ہیں۔ اس لیے حفاظتی تدابیر اختیار کرنی چاہیے جن سے گھر میں ان کے دخول کو پوری طرح روکا جاسکے۔ اگر کسی طرح وہ گھر میں داخل ہوجاتے ہیں تو ان کا قلع قمع کرنے کے لیے شافی طریقۂ کار کو بروئے کار لانا ضروری ہے۔

(الف) حفاظتی تدابیر: تحفظ علاج سے بہتر ہے اس لیے درج ذیل تدابیر کو وقتاً فوقتاً بروئے کار لاتے رہنا چاہیے۔ گرچہ گھر میں کیڑے مکوڑے نہ ہوں۔ یہ تدابیر کیڑوں مکوڑوں کو گھر میں داخل ہونے سے باز رکھیں گی۔

i- گھر کے اندر اور باہر صفائی کے اعلیٰ معیار کو برتیں۔

ii- باورچی خانہ، طعام خانہ اور حمام وغیرہ کی کھڑکی اور دروازوں پر وائر کی گاز یا جالی کی قنات (Screen) لگانی چاہیے۔ اس سے گھر کے اندر مکھی، مچھر اور دیگر کیڑے مکوڑوں کے دخول کے امکانات کو کم کیا جاسکتا ہے۔

iii- ہر گھر میں ایک مکھی مار آلہ (Fly swatter)، ایک اسپریئر، ایک اچھا کرم کش رکھنا ضروری ہے۔ گھر میں جیسے ہی کیڑے مکوڑوں کی نشان دہی ہو ان کو استعمال میں لائیں۔

iv- دیوار، فرش، شیلف وغیرہ کی درازوں، شگاف اور سوراخوں کو بھر دینا چاہیے۔ وقتاً فوقتاً چونے سے آراستہ کرنے سے پورا گھر صاف ستھرا اور نکھرا ہوا نظر آتا ہے۔

v- گھر کے نزدیک جمع کوڑے کرکٹ کے ڈھیر کو فوراً صاف کر دینا چاہیے۔ تالاب اور کنٹینر کے غیر متحرک پانی کو نکال کر ڈی ڈی ٹی آمیز مٹی کے تیل کا چھڑکاؤ کرنا چاہیے۔

vi- غذائی اشیا کو کھلا نہیں چھوڑنا چاہیے۔ تمام خوردنی اشیا کو ہوا کے دخول سے محفوظ کنٹینر میں رکھنا چاہیے۔

vii- تمام نعمت خانوں، فرنیچر کے نیچے، تاریک جگہوں، گندی جگہوں اور نالی وغیرہ میں کرم کش کا مستقل چھڑکاؤ کرتے رہنا چاہیے۔

viii- کارپیٹ، گدّے، تکیہ، دری، صوفے اور فرنیچر وغیرہ کو وقتاً فوقتاً دھوپ اور تازہ ہوا میں رکھتے رہنا چاہیے۔

(ب) شافی تدابیر: جب گھر پہلے سے ہی کیڑے مکوڑوں کی آماج گاہ بنا ہوا ہو تو ان سے نجات پانے کے لیے شافی تدابیر کی ضرورت پڑتی ہے۔ مستقل حفاظتی تدابیر کے بعد شافی تدابیر کو ضرور عمل میں لانا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ گھر دوبارہ کیڑے مکوڑوں کی آماج گاہ نہیں بنے گا۔

(i) دھونی دینا (Fumigation): دھونی ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے ان حصوں کو جہاں کیڑے مکوڑے ہو سکتے ہیں، دھونی دینے کے لیے المونیم، فاسفائڈ، میتھائل برومائڈ اور ایتھائیلین برومائڈ جیسی کیمیاوی اشیا کی زد میں لایا جاسکتا ہے۔ دھونی کے لیے خاص قسم کے اوزار کی ضرورت ہوتی ہے۔

(ii) تیل چٹا (لال بیگ)، چونٹیاں، کتابی کیڑے (Silver fish) وغیرہ کو ان جگہوں پر جیسے دراز، شگاف، سنک، ڈرین بورڈ، شیلف، نعمت خانہ، الماری کے نیچے اور نالیوں وغیرہ جہاں وہ رہتے ہیں، کرم کش ادویہ کے استعمال سے قابو کیا جاسکتا ہے۔ چند موثر اسپرے اور کرم کش پاؤڈر بازار سے خریدے جاسکتے ہیں۔ چند تجارتی مصنوعات کے نام درج ذیل ہیں: بیگان، ہیٹ، فلیٹ، سیون وغیرہ۔ کرم کش سیال کا چھڑکاؤ آسانی سے کیا جاسکتا ہے اس کے لیے کسی پیچیدہ اوزار کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مختلف قسم کے کیڑے مکوڑوں کو کنٹرول کرنے کی تدابیر کو بروئے کار لانے کے طریقے درج ذیل ہیں۔

III- عمل

عمل 14.1: کیڑے مکوڑوں کی کثرت کو روکنے کی تدابیر

ضروری اشیا

اسپرے پمپ، کرم کش سیال (جیسے بیگان اسپرے، فلیٹ، سیون وغیرہ)، پینٹ برش۔

طریقۂ کار

1- چھڑکاؤ شروع کرنے سے پہلے تمام کھڑکیاں اور دروازے بند کر دیں۔

2- اگر باورچی خانے میں چھڑکاؤ کیا جا رہا ہو تو تمام خوردنی

اشیا اور برتنوں کو ڈھک دیں۔

3- کرم کش سیال کو پینٹ برش سے تمام دراڑوں اور شگاف وغیرہ میں لگائیں۔

4- گوشوں، نالیوں، کپ بورڈ، الماریوں، شیلف کے نیچے اور دیگر جگہوں پر جہاں کیڑے مکوڑے چھپے ہوسکتے ہیں کرم کش کا چھڑکاؤ کریں۔

5- جس جگہ چھڑکاؤ کیا گیا ہے اس کو دو تین گھنٹہ بند رکھیں۔

6- دو تین گھنٹے بعد آپ کو بڑی تعداد میں مرے ہوئے کیڑے مکوڑے ملیں گے۔ جہاں چھڑکاؤ کیا گیا اس جگہ کو جھاڑو لگا کر صاف کردیں۔ برتنوں کو دوبارہ باورچی خانے میں رکھنے سے پہلے ڈرین بورڈ اور شیلف وغیرہ کو دھولیں۔

7- متاثرہ حصوں پر ایک مرتبہ چھڑکاؤ کے بعد اختیار کی گئی انھیں حفاظتی تدابیر کو مستقل بروئے کار لائیں جن کو اس سے پہلے بیان کیا جاچکا ہے۔

کرم کش ادویہ کے استعمال کے لیے عام حفاظتی تدابیر:

کرم کش ادویہ زہریلے مواد ہیں جن کو حتی المقدور احتیاط کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے۔ حفاظتی تدابیر جن کو کرم کش ادویہ کے استعمال کے دوران بروئے کار لانا چاہیے درج ذیل امور پر مشتمل ہیں:

1- کمپنی کی ہدایات کی مکمل پیروی کریں۔

2- تمام کرم کش علاحدہ علاحدہ، بچوں کی پہنچ سے دور اور تالے کے اندر بند کرکے رکھیں۔

3- کرم کش ادویہ کو ٹھنڈی جگہوں پر رکھیں۔ کسی بھی صورت میں کرم کش کو خوردنی اشیا کے پاس نہ رکھیں، ان کے خالی کنٹینرز کو ضائع کردیں۔

4- کرم کش ادویہ کے استعمال کے بعد ہاتھوں کو صابن اور پانی سے دھلیں۔

5- ممکنہ حد تک سانس اور جلد کو کرم کش کے رابطے میں آنے سے بچائیں۔ اگر بڑے پیمانے پر چھڑکاؤ کیا جارہا ہو تو منہ اور ناک کو موقع پر موجود کپڑے کے ماسک سے ڈھک لیں۔

6- ابتدائی طبی امداد کے ایک بکس کو تیار رکھنا چاہیے۔ عام طور پر کمپنی کرم کش دوا کے ٹین پر لیبل لگادیتی ہے جس پر لکھا ہوتا ہے کہ کرم کش کے بڑی مقدار میں سانس کے ساتھ اندر جانے کے سبب یا حادثاتی زہر خورانی کی صورت میں کس قسم کا علاج کیا جائے۔ زہر کی علامات میں چکر آنا اور ابکائی شامل ہیں۔ اگر صورت حال نازک ہو تو متاثر شخص کو فوراً اسپتال لے جانا چاہیے۔

سوالات و مشق

1- مختلف طرح کے گھریلو کیڑے مکوڑے کون کون سے ہیں؟

2- کیڑے مکوڑوں کو کنٹرول کرنے کے لیے حفاظتی اور شافی تدابیر کے درمیان آپ کیسے تفریق کریں گے؟

3- وہ کون سے مختلف عوامل ہیں جو گھر کی جانب کیڑے مکوڑوں کو مائل کرنے کے ذمے دار ہوسکتے ہیں،

4- مختلف طرح کے گھریلو کیڑے مکوڑوں کا ایک خاکہ تیار کریں وار ان سے نجات پانے کے لیے بروئے کار لائی جانے والی مختلف تدابیر کو رقم کریں۔

कौमी काउन्सिल बराए फ़रोग़-ए-उर्दू ज़बान

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of HRD, Dept. of Secondary & Higher Education, Govt. of India

West Block-1, R.K. Puram, New Delhi-110 066